Presented by: Rana Jabir Abbas

رموزِ عقیدت

مجموعۂ

منقبت سلام ونوحہ جات

شاعر

میر مجیب رضا مجیب علی پوری

ناشر:

بنیفٹ جیولری کمپنی لمیٹڈ

بنکاک تھائی لینڈ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

التماس......سورۂ فاتحہ

مرحوم و مغفور مظہر علی ابن مختار علی صاحب مرحوم، پاکستان
مرحوم و مغفور میر یونس علی صاحب (عرف) پیارو علی صاحب
اور مرحومہ سیدہ محمدی بیگم زوجہ مرحوم یونس علی صاحب، علی پور انڈیا

Mr. TAQI RAZA
Cell: 006686893007

Mr. AQEEL
Cell: 0066864086786

316/10 Silom Road Sita Building Near Novotel Hotel
Bangakok 10500 THAILAND
Email: benefitjewelry@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُموزِ عقیدت

مجموعۂ
منقبت، سلام و نوحہ جات

شاعر
میر مجیب رضا مجیب علی پوری

ناشر:
ادارۂ AITA بنکاک (تھائی لینڈ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	رموزعقیدت
شاعر	:	میر مجیب رضا مجیب علی پوری
سال اشاعت	:	2014ء
مجموعہ	:	ثانی
تعداد	:	1000
کمپوزنگ	:	حسین احمد ندوی
سرورق	:	مسعوداحمد قاسمی

ملنے کے پتے

MR.AQEEL
Asgar Jewellers Alamdar Road, Opp. Site
Pearl Centre Koita Pakistan.

MR.TAQI RAZA
316/10 Silom Road Sita Building Near Novotel Hotel
Bangakok 10500 THAILAND
Cell: 006686893007
Email: benefitjewelry@yahoo.com

MR. MUJEEB RAZA
Ali Pur Gowridnor (tq) Karnataka (INDIA)
Cell:0066873264590 / 00919880065046
BANGKOK THAILAND

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

میرے والدین

مرحوم میر جعفر علی، مرحومہ فضہ بانو

اور مرحوم میر مدد علی و شاعر اہلبیت صابر عابدی

کے نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

صفحہ نمبر	مطلع کا پہلا مصرع	مضمون	شمارہ
8	مجیب علی پوری	پیش لفظ	۱
9	جناب سید رضوان رضوی (پاکستان)	تقریظ	۲
11	حجۃ الاسلام مولانا آغا عظمت علی صاحب (پاکستان)	تاثرات	۳
13	حجۃ الاسلام مولانا سلمان عابدی صاحب	تاثرات	۴
15	ہر لمحہ تیری راہ میں سجدے ادا کروں	حمد باری	۵
16	خدا کی ساری نشانیوں میں بسے ہوئے ہیں رسول اکرم	نعت رسولؐ	۶
17	ہم سے پوچھتے کیا ہو عظمتِ ابوطالبؑ	مدح ابوطالبؑ	۷
18	چاند سورج کو بنایا حیدرؑ کرار نے	مدح علیؑ	۸
19	مسجدیں روئیں حرم رویا مدینہ رویا	سلام	۹
21	پکاری مسجد کوفہ اجڑ گیا کوفہ	نوحہ	۱۰
23	کنیزِ ربِّ جلی ہے رسولؐ کی بیٹی	مدح فاطمہ زہرا	۱۱
24	ہے ستاروں کی فغاں شمس و قمر کے درمیاں کی	سلام	۱۲
25	شہزادی سیدہؑ کا شب کو اٹھا جنازہ	نوحہ	۱۳
27	بہر مدح و ثنا مجھ گنہگار پر کیجیے ایک نظرِ کرم یا حسنؑ	مدح امام حسنؑ	۱۴
28	جگر کے ٹکڑے امام حسنؑ اُگلتے ہیں	سلام	۱۵
29	کہتے تھے یہ شاہِ زمن اٹھو مرے بھیا حسنؑ	نوحہ	۱۶
30	تو شریکِ نورِ رسولؐ ہے تو سوارِ دوش حبیبؐ ہے	مدح امام حسینؑ	۱۷
32	نبیوںؐ کی ندا گونجی شبیرؑ ہمارے ہیں	سلام	۱۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹	نوحہ	کربلا دینِ احمدؐ کی پہچان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے	33
۲۰	مدح امام سجادؑ	کتابِ مقصدِ شہؑ کو بچا کر لے گئے سجادؑ	35
۲۱	سلام	کہتی تھی مادر پیٹ کے سرہائے مرا بیمار پسر	36
۲۲	نوحہ	پا برہنا رہ پُرخار پہ بیمار چلا	37
۲۳	مدح امام باقرؑ	یہ زمیں باقرؑ کی ہے یہ آسماں باقر کا ہے	39
۲۴	سلام	ہوئی جہان سے رحلت امام باقر کی	40
۲۵	نوحہ	غل یہ مدینے میں تھا ہو گئے باقرؑ شہید	41
۲۶	مدح امام جعفرؑ	جلوۂ نورِ کبریا صادقؑ	42
۲۷	سلام	جہاں میں برپا ہے ماتم امامِ جعفر کا	43
۲۸	نوحہ	وقت کے ہونٹوں پہ نوحہ جعفرِ صادقؑ کا ہے	44
۲۹	مدح امام کاظمؑ	آ ؤ الفت کے نغمے سناتے رہیں	45
۳۰	سلام	زہر سے لیتی ہے دنیا موسیٰ کاظمؑ کا دم	46
۳۱	نوحہ	زمانے بھر میں ہے شورِ ماتم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ	47
۳۲	مدح امام رضاؑ	الفت میں کیا امیر ہے اور کیا غریب ہے	48
۳۳	سلام	یہ کیسی بے کسی ہے رضائے غریبؑ کی	49
۳۴	نوحہ	روتی ہے ساری خلقت مظلومیٔ رضاؑ پر	50
۳۵	مدح امام تقی	قصیدہ برائے امام تقیؑ ہے	51
۳۶	سلام	اٹھا آج سایا محمد تقیؑ کا	52
۳۷	نوحہ	غم کی زمانے پہ فضا چھا گئی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ	53
۳۸	مدح امام نقی	اگر ہو عنایت علی النقیؑ کی	54

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹	سلام	صفِ عزائے علی النقیؑ بچھاتے ہیں	55
۴۰	نوحہ	جہاں میں آج علی النقیؑ کا ماتم ہے	56
۴۱	مدح امام عسکری	ہے موسم سہانا درِ عسکریؑ پر	57
۴۲	سلام	مومنو فرشِ مجلس بچھاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی	58
۴۳	نوحہ	ہائے کیسا ستم عسکریؑ پر ہوا	59
۴۴	صدائے منتظر	جرارؔ چلے آؤ کرارؔ چلے آؤ	60
۴۵	جوابِ امام زمانہؑ	ہر حال میں آؤں گا ہر دل میں سماؤں گا	62
۴۶	نظم	نہ دو جہاں تھے نہ ارض و سما مگر وہ تھا	63
۴۷	نوحہ فاطمہ زہراؑ	ہائے کس حال میں اٹھی تری میت زہراؑ	65
۴۸	نوحہ فاطمہ زہراؑ	حسین آواز دے رہے ہیں مجھے گلے سے لگا لو اماں	67
۴۹	نوحہ جناب زینبؑ	ویراں ہے دشت کربلا زینب اکیلی ہوگئی	68
۵۰	بھائی کی بے کسی	بھائی کی بے کسی پہ ہمشیر رو رہی ہے	69
۵۱	زینب کے بین	میں ہوں بے ردا بھیاؔ تو ہے بے کفن بھیاؔ	70
۵۲	نوحہ عباسؑ باوفا	اونچا ہے آسماں سے پنجہ ترے علم کا	72
۵۳	نوحہ مولا عباسؑ	لہرا رہا ہے پیاس کا پرچم لبِ فرات	73
۵۴	نوحہ سید سجادؑ	ہائے سجادؑ کی تنہائی پہ رونا آیا	74
۵۵	سلام علی اکبرؑ	اُمِ لیلیٰؑ نے کہا پیٹ کے سینہ اکبرؑ	76
۵۶	نوحہ علیؑ اکبر	کمر شبیرؑ کی خم ہوگئی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے	77
۵۷	نوحہ جناب قاسمؑ	مری جان قاسمؑ تو جب سے ہے چھوٹا	78
۵۸	نوحہ عون و جعفرؑ	عون و جعفرؑ آگئے ہیں خون میں ڈوبے ہوئے	80

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۹	نوحہ سکینہؑ کے بین	بابا کسی غریب کا ایسا سفر نہ ہو	82
۶۰	نوحہ علی اصغرؑ	جاگ مری جان مری جان علی اصغرؑ	84
۶۱	نوحہ فاطمہ صغراؑ	صغراؑ نے خط میں لکھا اکبرؑ چلے بھی آؤ	86
۶۲	درحالِ صبح عاشورہ	اے کربلا بچھا دے مصلیٰ حسینؑ کا	88
۶۳	الوداع	الوداع والوداع شاہِ شہیداںؑ الوداع	94

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیش لفظ

بحمد للہ بفضل چہاردہ معصومین علیہ السلام پہلا مجموعہ ''اظہارعقیدت'' کے بعد دوسرا مجموعہ ''رموزعقیدت'' کے نام سے منظر عام پر آرہا ہے۔ جس کو چودہ معصومینؑ کی ولادت اور شہادت کی مناسبت سے منقبت، سلام ونوحہ جات سے مزیّن کیا گیا ہے۔ شکر خدا واہلبیت کے بعد میں بہت ہی متشکر ہوں جناب مولانا آغا عظمت علی صاحب (پاکستان) جناب رضوان رضوی صاحب کا کہ جنہوں نے اپنے بے بہا تاثرات کے پھول لٹائے اور میں شکرگزار ہوں نباض ادب مولانا سلمان عابدی صاحب قبلہ کا جنہوں نے نذرثانی کی زحمت فرمائی اور اپنے تاثرات سے زینت بخشی۔ میں مشکور ہوں شعرائے بزم میثم علی پور کا کہ جنہوں نے اپنے زرّین مشوروں سے نوازا نیز میں دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہوں جناب تقی رضا صاحب اور جناب عقیل رضا (پاکستان) صاحب کا کہ جنہوں نے اس کتاب کونشر کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ اور آخر میں شکریہ ادا کرتا ہوں مسعود صاحب کا کہ جنہوں نے اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ میں دعا گو ہوں کہ خالق اکبران تمام حضرات کو زمینی وآسمانی بلاؤں سے محفوظ رکھے (آمین یارب العالمین) ''رموزعقیدت'' معزز قارئین حضرات کے زیرنظر ہے امید ہے کہ پسند فرمائیں گے۔ اور آخر میں محض رسماً نہیں بلکہ قلباً گزارش کرتا ہوں کہ فنی یا ادبی غلطیوں کودرگزر فرما کر اپنے زرین مشوروں سے نوازیں۔

والسلام

آپ کی دعاؤں کا متمنی

فقط

مجیبؔ علی پوری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تقریظ

از: سید رضوان رضوی صاحب (پاکستان)

برادرم جناب مجیب علی پوری صاحب کی کاوشوں اور تخیلات کے نئے مجموعے ''رموز عقیدت'' کو پڑھ کر مجھے احساس ہوا کہ ایک باکمال اور باصلاحیت شاعر ہونے کے لئے علم ادب علم عروض فن شاعری سے کافی حد تک آگاہی کی ضرورت ہوتی ہے جو موصوف میں یہ تمام صفتیں پائی جاتی ہیں۔ میرے محدود علم کے مطابق مجیب بھائی کا یہ دوسرا مجموعہ کلام ہے جس میں منقبت سلام و نوحہ جات کے اس فن پارے میں ایسے معنیٰ خیز اشعار تخلیق کئے گئے ہیں جن کو پڑھ کر اک عجیب کیفیت وجد محسوس ہوتی ہے۔ منقبت پر نظر پڑی تو عالم تصور میں اپنے آپ کو مولائے متقیانؑ کے حضور میں پایا۔ سلام پڑھتے ہوئے عقیدتوں کے پھول دل میں کھلتے ہوئے محسوس کئے نوحوں کو پڑھا تو ہاتھ خود بخود ماتم کے لئے اٹھنے لگے ان کیفیات کو الفاظ میں بیان کرنا بے حد مشکل کام ہے۔ قارئین حضرات سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور محسوس کریں کہ روحانی کیفیات کے علاوہ تسکین قلب کا بھی احساس ہوگا۔

ایک منقبت میں امام رضاؑ کے لئے موصوف نے لکھا ہے کہ

رکھ دو جہاں کے سارے خزانوں کو اک طرف
سب سے امیر پھر بھی رضائے غریب ہے

ایک نوحے کا مطلع کیا خوبصورتی سے اپنے امام صادقؑ کے غم کو اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ

وقت کے ہونٹوں پہ نوحہ جعفرِ صادقؑ کا ہے
دینِ پیغمبرؐ کو صدمہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان اشعار میں جہاں کیفیات ہیں وہیں دعوتِ غور وفکر بھی ہے اور عظمت وکردار اہلبیتؑ کی عکاسی بہت خوبصورت پیرائے میں کی گئی ہے۔

مجیب بھائی سے میری ملاقات 2008ء میں شہر بنکاک (تھائی لینڈ) میں ایام محرم کے دوران ہوئی تھی آج بھی اس پہلی ملاقات کی گرماہٹ محسوس کرتا ہوں موصوف کے حسنِ اخلاق اور اندازِ گفتگو سے اک خاص اپنائیت کا بھی احساس ہوتا ہے۔

ہر محفل اور ہر مجلس میں مجیب بھائی کے کلام سے مستفیض ہونے کا موقع بھی فراہم ہوتا ہے۔تقریباًپانچ سال قبل موصوف کی پہلی کتاب ''اظہارعقیدت'' کوانہوں نے ہدیہ کیا تو مجھے اسقدر یہ کتاب پسند آئی کہ میں نے اس کوموصوف کی اجازت سے SCAN کر کے اپنی Wabsite کی زینت بنادی تا کہ یہ کلام مومن ومومنات تک پہنچ سکے اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہوتے رہیں۔امید ہے کہ اس نئے مجموعے ''رموزعقیدت'' کو بھی مجیب بھائی میرے لئے ہدیہ فرمائیں گے تا کہ اس کلام کو بھی اسی طرح تمام دنیا میں پھیلایا جا سکے انشاءاللہ اللہ ورسول اور اہلبیت سے مجیب بھائی کی کامیابی وکامرانی کی دعاؤں کے ساتھ نیک تمناؤں کا تحفہ پیش کرتا ہوں۔

والسلام

فقط

سیدرضوان رضوی (پاکستان)

SYED RIZWAN RIZWI
Chief of Conferemce Mangemaent
United Nations ESCAP Bangkok, Thailand
Degrees: FCMA, MCS
webmaster: www.ziaraat.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل کی آواز قلم کی زبانی

تاثرات

حجت الاسلام مولانا آغا عظمت علی صاحب قبلہ (پاکستان)

عزت مآب جناب میر مجیب رضا مجیبؔ علی پوری صاحب سے آشنائی فرشِ عزا پر ہوئی بڑی خوش اسلوبی سے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے دیکھا کہ ترنم اور جوش وولولۂ محبت اور اپنی شاعری سے سامعین کے دل موہ لیتے ہوئے نظارہ کیا۔

یہی ایک سچے شاعر کی پہچان ہے کیونکہ سچا شاعر ہوتا وہی ہے جو جانتا ہو کہ کس لفظ میں کس جذبے کو رکھا جاتا ہے۔

موصوف ملائم ترنم اور نرم وگداز لہجہ نیز رہگذار بحروں کا انتخاب کرتے ہیں ان کے اشعار میں صحیفۂ الٰہی اور کلام معصومینؑ الفاظ کے موتیوں میں سجے ہوئے متحرک نظر آتے ہیں ان کا مجموعۂ کلام ''رموز عقیدت'' اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ مجیبؔ علی پوری صاحب نے درحقیقت اپنا تعلق ان ہستیوں سے جوڑ لیا ہے جو ازل سے ابد تک پاکیزہ دلوں کے حاکم اور منزہ ذہنوں کے پاسی ہیں جو آسمانی راستوں کو زمینی راستوں سے بہتر جانتے ہیں جو خوش ہوتے ہیں تو تخلیق کائنات کا مقصد پورا ہو جاتا ہے اور غمگین ہوتے ہیں تو کائنات عالم غمگین ہو جاتی ہے جو خدائے تعالیٰ کے نمائندے اس کے رازوں کے امین اور اس کی مشیت کے پاسبان کے جن کی رضا خدا کی رضا اور جن کا عشق عشقِ خدا ہے تبھی تو مجیبؔ علی پوری صاحب نے کہا ہے کہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُلفت میں کیا امیر ہے اور کیا غریب ہے
جس کو رضاؑ بلالے وہی خوش نصیب ہے
رکھدو جہاں کے سارے خزانوں کو اک طرف
سب سے امیر پھر بھی رضائے غریبؑ ہے

موصوف نے مجاز گوئی سے کم اور حقیقت وسچائی سے زیادہ کام لیا ہے اور اپنے ذہنی وشعوری افکار اور دلی جذبات کو تقویٰ وپرہیزگاری کی چاشنی کے ساتھ فضائل ومناقب اہل بیتؑ اور مصائبِ اہلِ بیتؑ کے سمندر میں غوطہ زن کیا کہ ان کی فکری نظریات عقائد اور وجدانی جذبات ومحسوسات پر مشتمل شاعری کا مجموعہ ''رموزعقیدت'' منظرعام پر آیا ہے۔اس کتاب میں موصوف نے سارہ الفاظ کو اس طرح بحروں میں استعمال کیا ہے کہ ہر کوئی بات کی تہہ تک پہنچ سکے نہ کہ الفاظ کی الجھنوں میں گم رہے کیونکہ آج کا سامع اور قاری نہ ذہنی طور پر اتنا فارغ ہے اور نہ ہی طبعاً اتنا مشکل پسند کہ ہر بات کی تہہ تک اُترنے کے بعد فوراً آگے بڑھنے کا ارادہ کرے اس لئے ان کے مجموعۂ کلام کو پڑھ کر یہ احساس ہوا کہ موصوف بھی محسوس کرتے ہیں کہ صرف وہی الفاظ زندہ رہتے ہیں جو ذہنوں سے نکل کر دلوں میں اُتر جاتے ہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ خداوندلم یزل مالکِ لوح وقلم محمدؐ وآلِ محمدؐ کے صدقے ان کے قلم کو اور ترقی موصوف کو طولِ عمر عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین)

فقط

حجت الاسلام مولانا

آغا عظمت علی صاحب قبلہ

(پاکستان)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاثرات

نباضِ ادب، حجت الاسلام مولانا سلمان عابدی صاحب قبلہ (علی پور)

مجھے نہایت خوشی ہورہی ہے کہ میرے عزیز دوست جناب مجیب علی پوری کا دوسرا مجموعۂ کلام ''رموزِ عقیدت'' منظر عام پر آ رہا ہے۔

مجیب علی پوری نے اپنے سلام اور نوحہ جات میں واقعۂ کربلا کو بیان کرنے کے علاوہ اس واقعہ سے پیدا ہونے والے جذبات، تاثرات اور احساسات کو پیش کیا ہے۔ اس طرح ان کی شاعری ایک نئے تیور اور سادہ رنگ و آہنگ کے ساتھ رسائی شعور میں رچی بسی نظر آتی ہے۔ اس سے پہلے کہ مجموعۂ کلام ''اظہارِ عقیدت'' کو پڑھنے کے بعد رموزِ عقیدت کو پڑھئے تو ایک نئے مجیبؔ کی جھلک نظر آتی ہے۔

رسائی شاعری کے باوجود مجیبؔ علی پوری کے کلام میں کہیں اُداسی، سوگواری اور ناتمامی کا عکس نہیں ملتا بلکہ عزم، ہمت، حوصلہ اور اگر مبالغہ نہ ہو تو حماسی شاعری کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ ان کی شاعری منظر کشی کے اعلیٰ و ارفع نمونے بھی پیش کرتی ہے۔ انہوں نے اپنے فن کے پیکر میں روح کربلا کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔ یوں ان کے نوحے ایک نئے تجربے کی منزل پر ہیں مجھے امید ہے کہ نوحے کی پرانی صنف کو یہ نئی سمت میں لگا دیں گے۔ اسلوبی، لطافتیں اور سلام و نوحہ کے لئے جس لب و لہجہ کے سوز و گداز کی ضرورت ہے ان کے کلام میں محسوس ضرور ہوتی ہے مگر اس کے باوجود بعض مقامات پر صنائع لفظی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ومعنوی کی جھلکیاں بھی ملتی ہیں- جیسے یہ شعر:

یہ زمیں باقر کی ہے یہ آسماں باقر کا ہے
کیا زمیں کیا آسماں سارا جہاں باقر کا ہے

یہ شعر صنعتِ رجوع کا ہے، رجوع میں شاعر پہلے ایک خاص بات بیان کرتا ہے پھر آگے چل کر مذکورہ بات کی نفی کر دیتا ہے پہلے تو مجیب علی پوری نے زمین وآسمان کو بہت بڑا سمجھا پھر فوراً اس کی نفی کر کے کہا:

کیا زمیں کیا آسماں سارا جہاں باقر کا ہے

اسی طرح صنعتِ تکرار کا یہ شعر

جاگ مری جان مری جان علی اصغر
ماں ہے پریشان پریشان علی اصغر

صنعتِ تکرار میں شاعر دو لفظوں کو جو ایک ہی معنی کے ہوں شعر میں برابر برابر جمع کر دیتا ہے جس سے تکرارِ صوت کے لُطف کے ساتھ کئی معنی وجود میں آجاتے ہیں- اس طرح کی نہ جانے کتنی اور مثالیں ہیں جن کے بیان کا یہ موقع نہیں ہے- میں نے سرسری طور پر سارے کلام کو دیکھ لیا ہے خامیوں کے امکان کم اور خوبیوں کے اقرار کے ساتھ یہ بھی کہوں گا کہ مجیبؔ علی پوری آگے اور بہت آگے جائیں گے انشاءاللہ-

والسلام

مولانا سلمانؔ عابدی

علی پوری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باسمہ تعالی

حمد باری تعالیٰ

ہر لمحہ تیری راہ میں سجدے ادا کروں
تسبیح تیری شہ رگِ جاں سے ادا کروں
یارب جوتو نے دی ہیں مجھے اپنے فضل سے
اُن نعمتوں کا شکر میں کیسے ادا کروں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعت رسول پاکؐ

خدا کی ساری نشانیوں میں بسے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ
تمام عالم کے دل کی دھڑکن بنے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ

خدائے یکتا کے بعد کوئی میرے نبیؐ سے بڑا نہیں ہے
کہ جب سے عمرانؑ کے گھر میں پل کر بڑے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ

نبیؐ جو معراج پر گئے تھے تو ساری دنیا کھڑی ہوئی تھی
یہاں تو تعظیمِ فاطمہؑ کو کھڑے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ

حسینؑ پشتِ نبیؐ پہ ہیں یا نماز پشتِ نماز پر ہے
یہی بتانے کو سربہ سجدہ جھکے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ

بھلے ہی حسنینؑ کو زمانہ سوارِ دوشِ نبیؐ نہ سمجھے
بتائے پھر کس خوشی میں ناقہ بنے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ

غدیر کی آنکھ سے زمانہ نجف کو دیکھے پتا چلے گا
کہ اب بھی ہاتھوں پہ مرتضٰیؑ کو لئے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ

مجیبؔ نعتِ رسولؐ کے گل لبوں سے کیونکر نہ میرے برسیں
کہ میری رگ رگ میں عشق بنکر بسے ہوئے ہیں رسولِ اکرمؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح حضرت ابوطالبؑ

ہم سے پوچھتے کیا ہو عظمتِ ابوطالبؑ
محسن رسالت ہیں حضرتِ ابوطالبؑ

جانے کیوں انہیں کافر کہہ رہی ہے یہ دنیا
جب کہ دودھ جیسی ہے سیرتِ ابوطالبؑ

کس میں اتنی ہمت ہے جو سوئے نبیؐ دیکھے
دشمنوں پہ ہے طاری ہیبتِ ابوطالبؑ

بسترِ محمدؐ پر محوِ خواب ہیں حیدرؑ
کام آگئی آخر حکمتِ ابوطالبؑ

ایک ہاتھ حیدرؑ پر دوسرا محمدؐ پر
عدل کا ترازو ہے شفقتِ ابوطالبؑ

پرورش یتیموں کی مفلسوں سے ہمدردی
یوں ادا کریں گے ہم سنتِ ابوطالبؑ

کیوں نہ سانس کی لئے پر بوئے سازِ ایماں ہو
لب پہ ہے مجیبؔ اپنے مدحتِ ابوطالبؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ مولائے کائنات

چاند سورج کو بنایا حیدرِ کرّارؑ نے
دونوں عالم کو سجایا حیدرِ کرّارؑ نے

حُسن کے جلوے زمانے میں نکھرتے ہی گئے
جب کیا یوسفؑ پہ سایا حیدرِ کرّارؑ نے

ہوگئے بے ہوش خود موسیٰ بھی کوہِ طور پر
جلوۂ حق جب دکھایا حیدرِ کرّارؑ نے

حضرتِ عیسیٰ کو گھوارے میں اپنی قوم سے
گفتگو کرنا سکھایا حیدرِ کرّارؑ نے

احمدِ مختارؐ کی آغوش میں قبل از نزول
پڑھ کے قرآں کو سنایا حیدرِ کرّارؑ نے

ایک دو کا ذکر کیا آدم سے لیکر آج تک
آدمیّت کو بچایا حیدرِ کرّارؑ نے

راہِ حق میں جینے مرنے کا سلیقہ اے مجیبؔ
ساری دنیا کو سکھایا حیدرِ کرّارؑ نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

مسجدیں روئیں حرم رویا مدینہ رویا
فرقِ حیدرؑ پہ لگی ضرب تو کوفہ رویا

صبح اُنّیسویں رمضاں کی مصیبت لائی
ابنِ ملجم کی چلی تیغ قیامت آئی
سر نمازی کا پھٹا اور مصلّیٰ رویا

جب لگا زہر میں ڈوبا ہوا خنجر سر پر
پھر نہ سجدے سے اُٹھا حیدرِ کرّارؑ کا سر
کعبۂ صبر کے اس حال پہ کعبہ رویا

اُمتِ مُرسلِ اعظمؐ کی ستم ظرفی پر
روزہ دار و شہِ مظلومؑ کی مظلومی پر
آسماں رویا زمیں روئی زمانہ رویا

بسترِ مرگ پہ مولا کو تڑپتے دیکھا
کروٹیں درد و مصیبت سے بدلتے دیکھا
رات روتی ہوئی گزری تو سویرا رویا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہؑ نے شبّرؑ کے حوالے سبھی کنبے کو کیا

دستِ عباسؑ کو شبیرؑ کے ہاتھوں میں دیا

چوم کر حُلقِ پسر خود مرا مولا رویا

شاہؑ کے خون میں اب مسجد و محراب ہیں تر

اہلِ ایماں سے بچھڑتا ہے خطیب منبر

فرقتِ ساجدِ غفّار میں سجدہ رویا

کئی آنکھیں ہوئیں پُرنم تو کئی دل لرزے

کانپ اُٹھی فکرِ مجیبؔ اورلبِ فاضلؔ لرزے

وارثِ نوحؑ پہ لکھّا ہوا نوحہ رویا

قطعہ

مدحِ حیدرؑ کے لئے میں نے چنا جب دار کو
دیکھتی ہی رہ گئی دنیا مرے کردار کو
زندگی میں خواہشِ دیدار حیدرؑ تھی مجھے
نزع میں خود آگئے حیدؔر مرے دیدار کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

پکاری مسجدِ کوفہ اُجڑ گیا کوفہ
اٹھا امام کا سایا اُجڑ گیا کوفہ

بُجھا کے زہر میں خنجر کو ابنِ ملجم نے
سرِ علیؑ پہ جو ضربت لگائی ظالم نے
جہاں میں چھایا اندھیرا اجڑ گیا کوفہ

یہ کیسی ضرب لگی ٹوٹنے لگیں سانسیں
دو نیم ہوگیا سرخوں سے بھر گئیں آنکھیں
شہید ہوگئے مو لا اجڑ گیا کوفہ

نمازِ صبح کے دوراں بپا ہوا محشر
ستم کی تیغ سے شق ہوگیا سرحیدرؑ
لہو میں تر ہے مصلیٰ اُجڑ گیا کوفہ

خدا کے شیر کو آئی جو آخری ہچکی
حسنؑ حسینؑ پہ چھائی فضا یتیمی کی
ہے غش میں زینبِ کبریٰ اجڑ گیا کوفہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہاڑ ٹوٹا ہے عباسؑ پر مصیبت کا
یہ دن ہے زینبؑ وکلثومؑ پر قیامت کا
غموں میں غرق ہے کنبہ اُجڑ گیا کوفہ

ہوئی جہان سے رحلت جو شاہ عالم کی
یتیم ہوگئی امت رسولِ اکرمؐ کی
امامِ وقت سدھارا اجڑ گیا کوفہ

محبِّ شبرؑ و شبیرؑ خون روتے ہیں
کلیجے زینبؑ و کلثومؑ کے لرزتے ہیں
اُداس ہوگیا کعبہ اجڑ گیا کوفہ

قطعہ

نظر خوبصورت زباں خوبصورت
ہے میثم کا طرزِ بیاں خوبصورت
زچہ خانۂ شیرِ داورؑ ہے کعبہ
مکیں خوبصورت مکاں خوبصورت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ فاطمہ زہرا

کنیزِ ربِّ جلی ہے رسولؐ کی بیٹی
شریکِ کارِ نبیؐ ہے رسولؐ کی بیٹی

جنابِ مریمؑ و حواؑ وآسیہؑ سارہؑ
کہ ان میں سب سے بڑی ہے رسولؐ کی بیٹی

علیؑ کے حق کی جو بات آگئی تو مسجد تک
رسولؐ بنکے چلی ہے رسولؐ کی بیٹی

بلند کیوں نہ ہو دیوارِ مسجدِ نبویؐ
زبان کھول رہی ہے رسول کی بیٹی

فقط اکیلی ہی اٹھّارہ سال کے سن میں
حکومتوں سے لڑی ہے رسولؐ کی بیٹی

اے غاصبو زرا ٹھہرو کہ جارہے ہو کہاں
درجناں پہ کھڑی ہے رسولؐ کی بیٹی

مجیبؔ حشر میں حقِّ فدک کا امت سے
حساب مانگ رہی ہے رسولؐ کی بیٹی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

ہے ستاروں کی فغاں شمس و قمر کے درمیاں
دفن زہراؑ ہوگئیں شام و سحر کے درمیاں

پسلیاں زہراؑ کی کیا ٹوٹیں کمر خم ہوگئی
درد کا طوفاں اٹھا قلب و جگر کے درمیاں

گر پڑا کوہِ مصیبت ہوگئے محسنؑ شہید
آگئیں جب فاطمہؑ دیوار و در کے درمیاں

رہزنی بادِ خزاں کی لے گئی گلشن کا چین
یوں جُدائی ہوگئی برگ و شجر کے درمیاں

ہورہی ہے مرثیہ خوانی بتولِ پاکؑ کی
عقل کی معراج پر فکر و نظر کے درمیاں

مومنو پیٹو سروں کو ہے جدائی کا یہ دن
بنتِ احمدؐ اور شاہِ بحر و بر کے درمیاں

فکر کا زہراؑ کے غم سے جُڑ گیا رشتہ مجیبؔ
ہے مدینے کا نظارہ چشمِ تر کے درمیاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

شہزادی سیّدہؑ کا شب کو اٹھا جنازہ
حسنینؑ پیچھے پیچھے آگے چلا جنازہ

زہراؑ کی بیٹیوں کے پھٹنے لگے کلیجے
حسنینؑ کے دلوں پر غم کے پہاڑ ٹوٹے
بچوں کے درمیاں جب رکھّا گیا جنازہ

دورانِ غسل کیسی حیدر نے چیخ ماری
کانپا فلک کا سینہ غم سے زمین لرزی
مظلومیٔ علیؑ پر رونے لگا جنازہ

بولے حُسینؑ امّاں پاس اپنے تم بلالو
دل مضطرب ہے میرا اٹھّو گلے لگالو
بندِ کفن جو ٹوٹے تھرّا گیا جنازہ

زینبؑ پہ ہے قیامت کلثومؑ پر ہے محشر
اسماءؑ نے خاک اُڑایا فضہؑ گری زمیں پر
جب بنتِ مصطفیٰؐ کا گھر سے چلا جنازہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اٹھارویں برس میں کیا چھا گئی ضعیفی
ہیں پسلیاں شکستہ سارا بدن ہے زخمی
کیسے علیؑ اٹھائیں زہراؑ ترا جنازہ

بولے مجیبؔ روکر سب ساکنان جنت
شیر خدا کے گھر میں کیا آگئی قیامت
مظلومہ جہاں کا اٹھنے لگا جنازہ

قطعہ

بافضیلت خانۂ حق باشرف زہراؑ کا گھر
گیارہ معصومینؑ گوہر اور صدف زہراؑ کا گھر
میری شہزادیؑ کا کیوں نہ دوجہاں پر راج ہو
کربلا دارالحکومت اور نجف زہراؑ کا گھر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امام حسنؑ

بہرِ مدح و ثنا مجھ گنہگار پر کیجئے ایک نظرِ کرم یا حسنؑ
آپ کی شانِ اقدس میں قرطاس پر کرسکوں اک قصیدہ رقم یا حسنؑ

آرزو ہے یہی آپ کی قبر پر آکے پلکوں سے جھاڑا کروں سنگِ در
میری جنت غلامی میں ہے آپ کی کیا کروں جا کے باغِ ارم یا حسنؑ

مرتے دم تک غلامی کروں آپ کی اسی میں نجات اپنی روزِ جزا
آپ کے پائے اقدس پہ یوں ہی رہے سر مرا بہرِ تعظیم خم یا حسنؑ

حق مٹانے کا سامان ہوتا رہا حق پہ باطل کو غالب نہ آنے دیا
صلح سے کام لیکر نبیؐ کی طرح آپ نے رکھا دیں کا بھرم یا حسنؑ

فکر و فن محترم حوصلہ محترم آپ کا ہے ہر ایک فیصلہ محترم
جس قلم سے کیا صلح نامہ رقم وہ قلم بن گیا محترم یا حسنؑ

کیوں نہ قرآن ہو مدح خواں آپ کا کیوں نہ اسلام ہو قدرداں آپ کا
آپ کے دم سے دنیائے اسلام میں دیں کا لہرا رہا ہے علم یا حسنؑ

کہہ رہی ہے یہ فکرِ مجیبؔ ہر گھڑی میں کہاں اور مدحت کہاں آپ کی
کررہا ہوں جو مدح و ثنا آپ کی آپ ہی کا ہے مجھ پر کرم یا حسنؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

جگر کے ٹکڑے امامِ حسنؑ اُگلتے ہیں
رسولؐ خلد سے روتے ہوئے نکلتے ہیں

پدر کی موت کا صدمہ یتیم ہی جانے
کہ ننھے بچے سنبھالے سے کب سنبھلتے ہیں

یہ کیسا شورِ قیامت ہے پھر مدینے میں
حسینؑ روتے ہوئے ننگے سر نکلتے ہیں

اُدھر ہے زینبؑ و کلثومؑ پر غشی طاری
ادھر حسنؑ کے جنازے پر تیر چلتے ہیں

اب اٹھنے والی ہے گھر سے امام کی میّت
غموں سے آلِ نبیؐ کے جگر دہلتے ہیں

پدر کے آخری دیدار کے لئے یا رب
وفورِ غم سے یتیموں کے دل مچلتے ہیں

مجیبؔ فرش عزا پر یہ راز مجھ پہ کھلا
جو اشکِ غم ہیں وہی موتیوں میں ڈھلتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کہتے تھے یہ شاہِ زمن اٹھّو مرے بھیّا حسنؑ
ویراں ہے باغِ پنجتنؑ اٹھو مرے بھیّا حسنؑ

ہر سمت ہے محشر بپا گھر گھر ہے آوازِ بکا
غم کی سجی ہے انجمن اٹھّو مرے بھیّا حسنؑ

اہل جفا نے بے خطا دے کر تمھیں زہر دغا
لوٹا ہے زہراؑ کا چمن اٹھو مرے بھیا حسنؑ

کیوں دل کے ٹکڑے ہوگئے کیوں خوں اگل کر سوگئے
کیوں زرد ہے سارا بدن اٹھو مرے بھیا حسنؑ

بستر پہ کیوں بے جان ہو بے چین ہوں کچھ تو کہو
قرباں ہوں تم پر جان و تن اٹھّو مرے بھیّا حسنؑ

بعدِ شہادت اور یہ غم تابوت پر تیر ستم
ہے خوں میں ترسارا کفن اٹھّو میر بھیّا حسنؑ

تڑپا مجیبؔ اپنا جگر خود کو گرا کر لاش پر
سرور یہ کرتے ہیں سخن اٹھّو مرے بھیّا حسنؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح امام حسینؑ

تو شریکِ نورِ رسولؐ ہے تو سوارِ دوش حبیبؐ ہے
ترے در کا میں بھی فقیر ہوں یہ بلند میرا نصیب ہے

تو ہے سر کٹا کے بھی شادماں سرِ نوکِ نیزہ ترا بیاں
تری گفتگو سے پتا چلا تو جہاں کا پہلا خطیب ہے

تری گفتگو میں وہ ساز ہے مرے رب کو تجھ پہ ہی ناز ہے
ترے لب سے بولیں یہ آیتیں تو کتاب حق کا ادیب ہے

تو بعید ہے حدِ فکر سے یہ پتا چلا ترے ذکر سے
تو نظر سے جتنا ہی دور ہے مرے دل سے اُتنا قریب ہے

مرے فہم و فکر کو نور دے مرے دل کو کیف و سرور دے
تو علاج کر مرے نفس کا میں مریض ہوں تو طبیب ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترا عشق دل میں ہے جلوہ گر ترے در پہ جب سے جھکا ہے سر
میں تری لحد کے قریب ہوں کہ بہشت میرے قریب ہے

دلِ مضطرب کو قرار دے میری زندگی کو سنوار دے
تو جہاں میں سب سے امیر ہے کہ تو کربلا کا غریب ہے

تری مہربانی تیرا کرم یہ تری عطا ہے شہِ اممؑ
مری فکر محوِ بیان ہے ترا مدح خوان مجیبؔ ہے

قطعہ

تیغ اور قلم جو وقت کے دو نین ہو گئے
دل دشمنانِ دین کے بے چین ہو گئے
دیکھا جو صلح و جنگ کو اک جا تو یوں لگا
جیسے حسنؑ حسینؑ سے حسنینؑ ہو گئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

نبیوںؑ کی ندا گونجی شبیرؑ ہمارے ہیں
صدیوں نے گواہی دی شبیرؑ ہمارے ہیں

بہتے ہوئے پانی کو جب پیاس نے ٹھکرایا
دریا نے زباں کھولی شبیرؑ ہمارے ہیں

خنجر نے گلا چوما سجدے نے جبیں چومی
یہ کہکے نماز اٹھی شبیرؑ ہمارے ہیں

سر سجدے میں کٹوا کر شہؑ نیزے پہ کیا آئے
کعبے کی زمیں بولی شبیرؑ ہمارے ہیں

جب شہؑ نے پڑھی آیت نیزے کی بلندی سے
قرآں نے تلاوت کی شبیرؑ ہمارے ہیں

جب شاہؑ نے جنگل کو گلزار بنا ڈالا
جنت سے صدا آئی شبیرؑ ہمارے ہیں

دنیا کو تباہی سے کل شہؑ نے بچایا تھا
اب کہتا ہے ہر کوئی شبیرؑ ہمارے ہیں

نزہتؔ کے لبوں پر جب افکار مجیب آئے
نوحے نے زباں کھولی شبیرؑ ہمارے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کربلا دینِ احمدؐ کی پہچان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے
آج باقی زمانے میں قرآن ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

مدحِ احمدؐ سے منبر بہت شاد ہیں مسجدیں ذکرِ خالق سے آباد ہیں
حق کا فرمان ہے سب کا ایمان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

یہ علم تو وفاؤں کا پیغام ہے ماتمی انجمن فوجِ اسلام ہے
شہہ کا غم سب کے جینے کا عنوان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

دشمنوں کیلئے اشک شمشیر ہیں مجلسیں اہلِ ماتم کی جاگیر ہیں
باوفاؑ کا علم دیں کی پہچان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

روزِ عاشور مائیں سنبھلتی نہیں اپنے بچوں سے بھی پیار کرتی نہیں
مامتا شاہ کے غم پہ قربان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہہ کے زوّار جب کربلا جائیں گے خیر مقدم کو عباس خود آئیں گے
ہر عزادار سرورؑ کا مہمان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

روضۂ شہؑ پر جا کر زیارت کروں کربلا میں جیئوں کربلا میں مروں
بس یہی ہر حسینی کا ارمان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

فرشِ مجلس ہو شبیرؑ کا ذکر ہو کیوں نہ شاداںؔ مجیبؔ اب تری فکر ہو
کربلا تیرے نوحے کا عنوان ہے کربلا کے مسافر کا احسان ہے

قطعہ

ثباتِ راہِ صبر کے حلف اُٹھائے جائیں گے
یہاں تو جان مال گھر سبھی لٹائے جائیں گے
وہ عشقِ یوسفِؑ حسیں تھا جس میں اُنگلیاں کٹیں
محبتِ حسینؑ میں گلے کٹائے جائیں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح امام سید سجادؑ

کتابِ مقصدِ شہؑ کو بچا کر لے گئے سجادؑ
اصول دیں کو سینے سے لگا کر لے گئے سجادؑ

چھڑا جب ذکر ملکِ شام کو تسخیر کرنے کا
یزیدی فوج کو قیدی بنا کر لے گئے سجادؑ

دیارِ کربلا سے شام کے زندان تک پیدل
حکومت کو بھی قدموں پر جھکا کر لے گئے سجادؑ

جو قصرِ ظلم میں برپا ہوئی تھی مجلسِ سرورؑ
وہ زینبؑ کی کمائی تھی بچا کر لے گئے سجادؑ

خطابت سے یزیدی فکر کو زنجیر پہنا کر
نبیؐ کے دیں کو زنداں سے چھڑا کر لے گئے سجادؑ

نشاں سجدوں کے قید شام سے آواز دیتے ہیں
کہ حرمت کو نمازوں کی بچا کر لے گئے سجادؑ

مجیبؔ انسانیت کا درس دینا تھا زمانے کو
لبوں پر اس لئے قرآں سجا کر لے گئے سجادؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

کہتی تھی مادر پیٹ کے سر ہائے مرا بیمار پسر
طوقِ گراں سے خم ہے کمر ہائے مرا بیمار پسر

صبح سے لیکر عصر تلک لرزی زمیں اور کانپا فلک
لوٹا گیا پردیس میں گھر ہائے مرا بیمار پسر

طولِ سفر پردیس کا غم راہ میں کانٹے ننگے قدم
چل نہیں سکتا میرا قمر ہائے مرا بیمار پسر

پشت ہے زخمی درّوں سے گھٹتا ہے دم زنجیروں سے
لاکھوں ستم اک بے کس پر ہائے مرا بیمار پسر

درد سے پتّھر ٹوٹ گئے پاؤں کے چھالے پھوٹ گئے
کرتا رہا کانٹوں پہ سفر ہائے مرا بیمار پسر

کوفے میں یہ بھی ظلم ہوئے آگ کے شعلے پھینکے گئے
جلنے لگا سجّادؑ کا سر ہائے مرا بیمار پسر

طوقِ گراں اور بیماری اور وہ اذیّت کوڑوں کی
غم سے مرا پھٹتا ہے جگر ہائے مرا بیمار پسر

جن وملک انسان مجیبؔ بن گئے آخر سب کے نصیب
ڈالی جو قبرِ شہؑ پہ نظر ہائے مرا بیمار پسر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

پا برہنہ رہِ پُر خار پہ بیمار چلا
بیڑیاں پہنے ہوئے دین کا سردار چلا

عصر تک قتل ہوئی فوجِ حسینؑ ابن علیؑ
جل گیا شامِ غریباں کو گلستانِ نبیؐ
اُجڑے کنبے کو لئے قافلے سالار چلا

کوفے والو ذرا تم آنکھیں جھکالو اپنی
بے ردا آتی ہیں اس شہر میں ماں بہنیں پھوپی
خطبہ دیتا ہوا عابدؑ سرِ بازار چلا

صبر نے کاٹ دیئے بیعتِ فاسق کے قدم
ہاتھ باندھے ہوئے خود بیٹھ گیا تھک کے ستم
اتنی رفتار سے شبیرؑ کا بیمار چلا

اک طرف آلِ نبیؐ ایک طرف حاکمِ شام
شرم سے کانپ رہا تھا مرا بیمار امامؑ
کارواں دین کا جب برسرِ دربار چلا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساتھ سوکرسی نشیں اور ہے اکیلا عابدؑ
آیا منبر پہ جو مثلِ شہِؑ مکہ عابدؑ
کعبۂ صبر سے ٹکرا کے ستم ہار چلا

شہؑ کا دیدار ہو ہر چاہنے والے کو نصیبؔ
ان دعاؤں کو سجائے ہوئے ہونٹوں پہ مجیبؔ
روضۂ شاہؑ پہ ہر ایک عزادار چلا

قطعہ

سجدوں کی کائنات میں جو بے نظیر ہو
بیمارِ کربلا ہو عبادت کثیر ہو
وہ تو تقاضا دین کا تھا صبر کرلیا
ممکن نہ تھا حسینؑ کا بیٹا اسیر ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح حضرت محمد باقرؑ

یہ زمیں باقرؑ کی ہے یہ آسماں باقرؑ کا ہے
کیا زمیں کیا آسماں سارا جہاں باقرؑ کا ہے

جس طرح ہر خشک و تر کا علم ہے قرآن میں
ساری حکمت کی کتابوں میں بیاں باقرؑ کا ہے

پردۂ غیبت میں جو صدیوں سے ہے جلوہ نما
راز وہ قرآں کا ہے تو رازداں باقرؑ کا ہے

کیوں نہ نکلیں علم و حکمت کے خزانے دہر میں
جانشیں پردے میں اب بھی ساتھواں باقرؑ کا ہے

کوئی کیا سمجھے بھلا فقہائے دیں کی منزلت
یہ فقاہت کے چمن میں کارواں باقرؑ کا ہے

منہدم گر روضۂ باقرؑ ہوا تو کیا ہوا
چاہنے والوں کے سینوں میں مکاں باقرؑ کا ہے

کیا مجیبؔ کم سخن سے ہو بھلا مدحِ امامؑ
خالقِ کونین ہی جب مدح خواں باقرؑ کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

ہوئی جہان سے رحلت امامِ باقرؑ کی
لہو رُلاتی ہے فرقت امامِ باقرؑ کی

عدو نے زہر دیا وارثِ محمدؐ کو
زمانہ سمجھا نہ عظمت امامِ باقرؑ کی

کلیجہ ہوگیا باقرؑ کا زہر سے ٹکڑے
قریبِ مرگ ہے حالت امامِ باقرؑ کی

ستمگروں نے دغا سے شہید کرڈالا
یتیم ہوگئی امت امامِ باقرؑ کی

وہ دردِ دل کا قلق اور وہ شب کی بے چینی
بیان کیا ہو مصیبت امامِ باقرؑ کی

پہاڑ رنج والم کا گرا یتیموں پر
کہ گھر سے نکلی جو میت امامِ باقرؑ کی

مجیبؔ خون کے آنسو بہا کے اہلِ عزا
منا رہے ہیں شہادت امامِ باقرؑ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

غل یہ مدینے میں تھا ہوگئے باقرؑ شہید
چھائی غموں کی گھٹا ہوگئے باقرؑ شہید

رتبۂ شاہِ زماںؑ سمجھا نہ ظالم جہاں
دیدیا زہر دغا ہوگئے باقرؑ شہید

زہر نے چھوڑا اثر ہوگیا ٹکڑے جگر
ہونٹوں پہ دمِ آگیا ہوگئے باقرؑ شہید

ہے یہ مصیبت عظیم ہوگئے صادقؑ یتیم
ہر سو ہے ماتم بپا ہوگئے باقرؑ شہید

درد کا طوفاں اٹھا بچوں نے لیں ہچکیاں
گھر سے جنازہ چلا ہوگئے باقرؑ شہید

گریاں ہیں جن وملک ٹوٹا غموں کا فلک
گل ہوئی شمعِ ہدُا ہوگئے باقرؑ شہید

ہم سے مُحبِّ حزیں چھٹ گئے شاہِ مبیںؑ
روتے ہیں اہلِ عزا ہوگئے باقرؑ شہید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(منقبت) مدح حضرت جعفر صادقؑ

جلوۂ نورِ کبریا صادقؑ
منزلِ حق کا راستہ صادقؑ

علم کا بحر بیکراں حیدرؑ
وارثِ علم مرتضیٰ صادقؑ

عالمُ الغیبِ والشّہادہ کا
اک مکمل ہے آئینہ صادقؑ

بیت حق کائنات کا قبلہ
قبلۂ بیتِ کبریا صادقؑ

گر پڑے مہروماہ سجدے میں
جونہی پھیلی تری ضیا صادقؑ

گوہر علم کا ذخیرہ ہے
تیرا ہر ایک فیصلہ صادقؑ

یوں ہی قائم رہے جناں میں بھی
تیری مدحت کا سلسلہ صادقؑ

اب جو فکر مجیبؔ ہے روشن
ہے یہ سب کچھ تری عطا صادقؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

جہاں میں برپا ہے ماتم امامِ جعفرؑ کا
لہو رلاتا ہے ہر غم امامِ جعفرؑ کا

عدو نے علم کے کعبے کو زہر سے ڈھایا
مقام سمجھا نہ عالم امامِ جعفرؑ کا

خدا ہی جانے کہ وہ زہر کتنا مہلک تھا
کلیجہ کٹتا ہے ہر دم امامِ جعفرؑ کا

ہوائیں تھم گئیں کانپا فلک زمیں لرزی
کہ جب نکلنے لگا دم امامِ جعفرؑ کا

عزا کا فرش بچھاتی ہیں زینبؑ کبریٰ
بتولؑ کرتی ہیں ماتم امامِ جعفرؑ کا

وہ چاہے علم کا میداں ہنر کی منزل ہو
کہ ذکر ہوتا ہے پیہم امامِ جعفرؑ کا

مجیبؔ خون کے آنسوں بہائیگی دنیا
پڑھیں گے مرثیہ جب ہم امامِ جعفرؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

وقت کے ہونٹوں پہ نوحہ جعفرِ صادقؑ کا ہے
دینِ پیغمبر کو صدمہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

دیدیا انگور میں زہرِ ہلاہل گھول کر
کس قدر دشمن زمانہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

پیٹ کر خود اپنا سینہ موت نے دی یہ صدا
زہر سے ٹکڑے کلیجہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

کتنا مہلک زہر تھا وہ دیکھئے یا فاطمہؑ
ہونٹ نیلے زرد چہرہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

فرطِ غم سے چیر کر سینے کو یہ بولی زمیں
میری گودی میں جنازہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

چشم بینا میں بسیرا ہے غم شبیر کا
دل کی ہر دھڑکن پہ قبضہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

دستِ شفقت کون پھیرے گا یتیموں پر مجیبؔ
آ گئے بچوں کے جنازہ جعفرِ صادقؑ کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(منقبت) مدح امام موسیٰ کاظمؑ

آؤ الفت کے نغمے سناتے رہیں
محفلِ مدحِ کاظمؑ سجاتے رہیں

عشق کاظم ہی معراجِ ایمان ہے
ان کی چوکھٹ پہ سر کو جھکاتے رہیں

آؤ موسیٰ بنِ جعفر کی مدحت کریں
دار کو اپنا منبر بناتے رہیں

چھیڑ کر چاند تاروں میں ذکر امام
آسماں کو زمیں پر بچھاتے رہیں

رکھ کے بابُ الحوائج پہ اپنی جبیں
غم سناتے رہیں چین پاتے رہیں

بارگاہِ امامت پہ سجدے کریں
لطفِ جنت زمیں پر اٹھاتے رہیں

جشن کاظمؑ کا کر کے مجیبؔ اہتمام
خلد والوں کو گھر میں بلاتے رہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

زہر سے لیتی ہے دنیا موسیٰؑ کاظمؑ کا دم
قید میں گھٹتا ہے مولا موسیٰؑ کاظمؑ کا دم

جسم کو زہرِ دغا نے اتنا لاغر کردیا
درد سے ہونٹوں پہ آیا موسیٰؑ کاظمؑ کا دم

اے سکینہ شام کے زندان سے تو آیئے
چھینتا ہے قید خانہ موسیٰؑ کاظمؑ کا دم

اے حسینؑ آجاؤ کاظمؑ کا کلیجہ تھام لو
اب نکلنے کو ہے مولا موسیٰؑ کاظمؑ کا دم

سارے عالم میں غموں کی آندھیاں چلنے لگیں
جیسے ہی سینے سے اُکھڑا موسیٰؑ کاظمؑ کا دم

ایسے لگتا ہے کہ اک چادر پڑی ہے فرش پر
ہائے کس عالم میں نکلا موسیٰؑ کاظمؑ کا دم

آسماں لرزا زمیں کو زلزلہ آیا مجیبؔ
جب تنِ لاغر سے چھوٹا موسیٰؑ کاظمؑ کا دم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

زمانے بھر میں ہے شورِ ماتم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ
ستمگروں نے ہے دیدیا سم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ

وہ تنگ وتاریک قید خانہ ستمگروں کا وہ ظلم ڈھانا
یہ ماجرہ کیا بیاں کریں ہم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ

دیا شقی نے یہ زہر کیسا کہ زرد ہے شہؑ کا جسم سارا
غموں سے قیدِ ستم میں پیہم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ

بہت ہی نازک ہے شہؑ کی حالت نہیں ہے اٹھنے کی تن میں طاقت
سفیدی آنکھوں میں لب پہ ہے دم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ

جھکا ہے سجدے میں شاہ کا سر کہ جیسے کوئی پڑی ہو چادر
غموں میں ڈوبا ہے سارا عالم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ

جناں سے یا فاطمہؑ اب آؤ نجف سے شیرِ خدا اب آؤ
چلے بھی آؤ رسولِ اکرمؐ تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ

امام ہوتے ہیں ہم سے رخصت قریب ہے منزلِ شہادت
مجیبؔ گھر گھر ہے آج ماتم تڑپ رہے ہیں امامِ کاظمؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(منقبت) مدح امام رضاؑ

الفت میں کیا امیر ہے اور کیا غریب ہے
جس کو رضاؑ بلالے وہی خوش نصیب ہے

جبریل جاکے کردو مدینے میں یہ خبر
مشہد میں بھی حبیبِؐ خدا کا حبیب ہے

یہ فخر موسیٰؑ اور وہ جادو گروں کی فوج
فرعونِ وقت کی یہ شرارت عجیب ہے

خطبوں سے اِس کے کیوں نہ دہل جائیں اہل شہر
اک منبرِ غدیر کا یہ بھی خطیب ہے

مشہد میں آکے پڑ گیا حیرت میں یہ جہاں
لاکھوں مریض اور اکیلا طبیب ہے

رکھ دو جہاں کے سارے خزانوں کو اک طرف
سب سے امیرؑ پھر بھی رضائے غریب ہے

جس کی رضا ہے شاملِ مرضیٔ کردگار
اُس بادشاہِ طوس کا نوکر مجیب ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

یہ کیسی بے کسی ہے رضائے غریبؑ کی
غربت میں جاں چلی ہے رضائے غریبؑ کی

ظالم نے زہر دیدیا کاظمؑ کے چاند کو
غمخوار چاندنی ہے رضائے غریب کی

بچوں سے دوری گھر سے جدائی وطن سے دور
مرقد بنی ہوئی ہے رضائے غریب کی

اۓ خواہرِ حسینؑ اب آکر سنبھالیٔے
ہمشیر رورہی ہے رضائے غریب کی

پرسانِ حال تک نہیں کوئی غریبؑ کا
میت پڑی ہوئی ہے رضائے غریب کی

ماتم کرو کہ آج شہادت کی رات ہے
مغموم روشنی ہے رضائے غریب کی

چلیٔے مجیبؔ شہرِ خراسان ہم چلیں
خیرات بٹ رہی ہے رضائے غریب کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

روتی ہے ساری خلقت مظلومِؑ رضاؑ پر
ہے ختم ہر مصیبت مظلومِؑ رضاؑ پر

اپنے وطن سے دوری بچوں سے بھی جدائی
نالہ کناں ہے غربت مظلومِؑ رضاؑ پر

وہ بے کسی غریبی تنہائی بے قراری
ٹوٹی ہر اک مصیبت مظلومِؑ رضاؑ پر

سلطان دیں کو آخر اعدا نے زہر دیکر
ڈھائی نئی قیامت مظلومِؑ رضاؑ پر

جانے وہ زہر کیسا مامون نے دیا تھا
گریاں ہے خود شہادت مظلومِؑ رضاؑ پر

گھر گھر ہے آج ماتم لرزاں ہیں دونوں عالم
محوِ بکا ہے خلقت مظلومِؑ رضاؑ پر

رب نے مجیبؔ کیسا دیں کو امام بخشا
نازاں ہے خود شریعت مظلومِؑ رضاؑ پر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(منقبت) مدح امام تقیؑ

قصیدہ برائے امامِ تقیؑ ہے
ہر اک شعر میرا بہ نامِ تقیؑ ہے

کہاں یہ زباں اور کہاں مدحِ مولا
یہ سب کچھ عطائے امامِ تقیؑ ہے

بجز پنجتنؑ جز خدا کون سمجھے
ہے کیا منزلت کیا مقامِ تقیؑ ہے

خدا سے ڈرو لوگ چاہیں گے تم کو
یہ مشہور قولِ امامِ تقیؑ ہے

یہ مانا کہ کعبے کی عظمت ہے عالی
مگر اس سے اونچا مقامِ تقیؑ ہے

ادب سے چلے آؤ اے اہلِ ایماں
"یہ جشنِ ظہورِ امامِ تقیؑ ہے"

جو سانچے میں کردار کے خود کو ڈھالے
وہی درحقیقت غلامِ تقیؑ ہے

مجیبؔ اپنی قسمت پہ نازاں ہے قسمت
کہ تو مدح خوانِ امامِ تقیؑ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

اُٹھا آج سایا محمد تقیؑ کا
ہے غمگیں گھرانہ محمد تقیؑ کا

کہاں شہؑ کو چین وسکوں ہو میسر
ہے دشمن زمانہ محمد تقیؑ کا

غموں سے ہیں اترے یتیموں کے چہرے
کہ جب ساتھ چھوٹا محمد تقیؑ کا

دیا زہر ظالم نے دھوکے سے کیسا
جگر کانپ اٹھّا محمد تقیؑ کا

اثر زہر نے کیا کلیجے پہ چھوڑا
ہوا جسم نیلا محمد تقیؑ کا

صدا آئی زہراؑ کی اے سوگوارو
اٹھاؤ جنازہ محمد تقیؑ کا

مجیبؔ ہر گھڑی جا کے قبرِ تقیؑ پر
پڑھوں گا میں نوحہ محمد تقیؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

غم کی زمانے پر فضا چھاگئی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ
اہل عزا میں ہے عجب کھل بلی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ

زہر نے دکھلایا جو اپنا اثر پھٹ گیا دل ہوگیا ٹکڑے جگر
خون اگلتے ہوئے رب کے ولی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ

علم کے مینار کو ڈھایا گیا زہد کے گلشن کو جلایا گیا
درد سے مرجھا گئی ہر اک کلی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ

لاکھوں یتیم اور یہ قیامت کا دن ہائے وہ پچیس برس شہ کا سن
کیسی مصیبت کی گھڑی آگئی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ

سوگ نشیں غش میں ہیں سمجھائے کون شہؑ کے یتیموں پہ ترس کھائے کون
چاروں طرف ہوتی ہے نوحہ گری چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ

سینوں سے طوفان مصیبت اٹھا آنکھوں سے اک اشکوں کا دریا بہا
سرد بھری آہوں کی آندھی چلی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ

خاک اڑاتا ہے زمانہ مجیبؔ روتا ہے سب شہ کا گھرانا مجیبؔ
غم سے تڑپتے ہیں علیؑ النقی چل بسے دنیا سے محمد تقیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(منقبت) مدح امام علی النقیؑ

اگر ہو عنایت علیؑ النقیؑ کی
کروں میں بھی مدحت علیؑ النقیؑ کی

شہنشاہیت کو ضرورت پڑی ہے
بہ وقتِ ضرورت علیؑ النقیؑ کی

کریں جس کی تعظیم خود جانور بھی
ہے ایسی فضیلت علیؑ النقیؑ کی

وہ کیسے بشر تھے وہ کیسے مسلماں
جو سمجھے نہ عظمت علیؑ النقیؑ کی

کہاں حکمرانوں کی ناکام چالیں
کہاں یہ سیاست علیؑ النقیؑ کی

کہاں دورِ محدود وہ ظالموں کا
کہاں بادشاہت علیؑ النقیؑ کی

نظر بند کر کے بھی لرزاں ہے باطل
ہے کس درجہ ہیبت علیؑ النقیؑ کی

مجیبؔ اب خدا سے دعا گو ہے یارب
کرادے زیارت علیؑ النقیؑ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

صفِ عزائے علیؑ النقیؑ بچھاتے ہیں
غمِ امامِ دہم اہل غم مناتے ہیں

نہ جانے زہر وہ کیسا دیا تھا ظالم نے
امام کرب سے بستر پہ بلبلاتے ہیں

یہ ظلم ٹوٹا ہے کیسا یتیم بچوں پر
سکون دن کو نہ راتوں کو چین پاتے ہیں

چلے بھی آؤ مدینے سے یا رسول اللہؐ
پدر کالاشہ حسن عسکریؑ اٹھاتے ہیں

کسی کو زہر سے مارا کسی کو خنجر سے
عدو یہ کیسا ستم اہل حق پہ ڈھاتے ہیں

ہماری آنکھوں سے بہتے ہیں خون کے آنسو
جگر امام کی فرقت سے تھرتھراتے ہیں

مجیبؔ اہل زمیں میں ہے شور آہ و بکا
فلک پہ چاند ستارے بھی غم مناتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

جہاں میں آج علیؑ النقیؑ کا ماتم ہے
محبوؑ ابنِ محمد تقیؑ کا ماتم ہے

عدوئے دیں نے جسے زہر سے ہلاک کیا
اُسی کا فرش بچھا ہے اُسی کا ماتم ہے

شفیق باپ کا سایا سروں سے کیا اٹھا
یتیم بچوں میں اک بے کلی کا ماتم ہے

ہیں غم گساروں کی آنکھوں میں اشک کے طوفاں
دلوں میں برپا امامِ نقیؑ کا ماتم ہے

عزیزو اپنے سروں پر اُڑاؤ خاکِ عزا
ولی رب کا وصی نبیؐ کا ماتم ہے

امام آج کی شب کیا اٹھے زمانے سے
کہ اہل غم میں عجب بے کسی کا ماتم ہے

مجیبؔ دہر میں کیا چھا گئی غموں کی گھٹا
ہر ایک شئے میں علیؑ النقیؑ کا ماتم ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(منقبت) مدح امام حسن العسکریؑ

ہے موسم سہانا درِ عسکریؑ پر
سناؤں ترانہ درِ عسکریؑ پر

مرے ساتھ کب سے فقیروں کی صف میں
کھڑا ہے زمانہ درِ عسکریؑ پر

زمانے کے ماروں سے بولا زمانہ
نصیب آزمانا درِ عسکریؑ پر

قدم چوم لینگی ہزاروں منازل
بس اک بار آنا درِ عسکریؑ پر

اگر چاہتے ہو ملے بادشاہت
سر اپنا جھکانا درِ عسکریؑ پر

وہ مسکین ہو یا غنی سب کو یکساں
مِلا آب ودانہ درِ عسکریؑ پر

مدینے کی جاگیر مکے کی دولت
ہے سارا خزانہ درِ عسکریؑ پر

صدا یوں ہی یارب مجیبؔ حزیں کا
رہے آنا جانا درِ عسکریؑ پر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

مومنو فرشِ مجلس بچھاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی
آنسوؤں کی جگہ خوں بہاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی

غم کی مسند دلوں میں بچھا کر کالے جھنڈے گھروں پر لگا کر
ماتمی انجمن کو سجاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی

چھٹ رہا ہے امام آج ہم سے دل تڑپتے ہیں فرطِ الم سے
آنکھ سے غم کے طوفاں اٹھاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی

کھوگیا چین دینِ مبیں کا اٹھا سایا شہنشاہِ دیں کا
خاک اپنے سروں پر اُڑاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی

غمگسار و حسن عسکریؑ کا دو امامِ زمانہ کو پُرسہ
آؤ عاشور خانوں میں آؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی

آ رہے ہیں فلک سے فرشتے انبیاء آرہے ہیں جناں سے
آسماں کو زمیں پر بچھاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی

چاک کرلو مجیبؔ اب گریباں کر کے بالوں کو اپنے پریشاں
آنسوؤں کے خزانے لٹاؤ ہے شہادت حسن عسکریؑ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہائے کیسا ستم عسکریؑ پر ہوا
حملۂ تیغِ سَم عسکریؑ پر ہوا

ظالموں نے نظر بند شہؑ کو کیا
چین سے دو گھڑی بھی نہ جینے دیا
ظلم ہر اک قدم عسکریؑ پر ہوا

شہؑ کو تاریک زنداں میں رکھا گیا
زہر اُن کی غذا میں ملایا گیا
یہ ستم دم بدم عسکریؑ پر ہوا

یا الٰہی یہ کیسی قیامت ہوئی
کٹ گئی قید میں شاہ کی زندگی
کیسا کیسا ستم عسکریؑ پر ہوا

قید میں شہ نے لیں آخری ہچکیاں
چھا گئی سارے عالم پہ ویرانیاں
ختم ہر ایک غم عسکریؑ پر ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غیب سے مہدی دیں کی شرکت ہوئی
اور نمازِ جنازہ پڑھائی گئی
یوں خدا کا کرم عسکریؑ پر ہوا

ہیں مُحِبّ اپنے افکار مصروفِ غم
شاہ کے غم پہ قرباں ہوئیں چشم نم
دل فدا دم بدم عسکریؑ پر ہوا

قطعہ

نیکیوں سے رُخِ نیاز پڑھو
شب کی آنکھوں سے دن کے راز پڑھو
گر امامِ زماںؑ سے ملنا ہے
اوّلِ وقت تم نماز پڑھو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدائے منتظر

جرار چلے آؤ کرار چلے آؤ
اُلٹا کے نقاب اپنی سرکار چلے آؤ

ہم آپ کی راہوں میں نظروں کو بچھائے ہیں
خود مصر سے یوسفؑ بھی دیدار کو آئے ہیں
اے حسن کی دنیا کے سردار چلے آؤ

پانی پہ مصلّیٰ ہو مکّے میں جماعت ہو
ماموم نبوّت ہو کچھ ایسی امامت ہو
ہیں عرش پہ عیسیٰؑ بھی تیار چلے آؤ

خونِ شہ والا کا لینا ہے تمہیں بدلا
عباسِ دلاور کا ارمان کہاں نکلا
اے فاتح خیبر کی تلوار چلے آؤ

پیاسوں کی صفِ ماتم شعلوں پہ بچھانا ہے
بہتے ہوئے پانی پر غم شہؑ کا منانا ہے
اے سبطِ پیمبر کے غمخوار چلے آؤ

ارمانِ مجیبؔ اب بھی وابستہ ہیں پردے سے
مدّت سے مری نظریں پیوستہ ہیں پردے سے
سو جان فدا تم پر اک بار چلے آؤ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جوابِ امامِ زمانہؑ

ہر حال میں آؤنگا ہر دل میں سماؤنگا
اک روز نقاب اپنے چہرے سے اٹھاؤنگا

اے شہؑ کے عزادار و یوسفؑ سے زرا کہدو
شبیرؑ کی مجلس میں اکبرؑ کو بھی آنے دو
پھر حسنِ مجسم کا دیدار کراؤنگا

جبریل زرا جاکر عیسیٰؑ سے یہ کہدینا
کوثر سے وضو کرکے مکے میں چلے آنا
میں اپنے مصلےؑ کو پانی پہ بچھاؤنگا

عباس جریؑ اور میں آئینگے جو لڑنے کو
پھر جعفرؑو حیدرؑ ہی یاد آئیں زمانے کو
میں دست وفا بن کر تلوار چلاؤنگا

دریا کی روانی میں ہو مرثیہ پیاسوں کا
شعلوں میں بھی ماتم ہو شبیرؑ کے خیموں کا
اِس شان سے غازیؑ کے پرچم کو اٹھاؤنگا

سب لوگ مجیبؔ اپنے دیدار کے ہیں طالب
کہدینا کہ نفسوں پر عقلوں کو رکھو غالب
میں پردۂ غیبت سے کچھ دیر میں آؤنگا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نظم

نورِ محمدؐ علیؑ

نہ دو جہاں تھے نہ ارض و سما مگر وہ تھا
نہ جن و انس وملک کچھ نہ تھا مگر وہ تھا

خدا نے چاہا کہ پہچانا جاؤں وحدت سے
میں کام لونگا رسالتؐ سے اور امامتؑ سے

نبیؐ رسولِ جہاں اور علیؑ امامِ جہاں
یہ دونوں ہستیاں یکساں ہیں مرتبے میں نہاں

خلاصہ ہونے لگا یوں نظامِ شمسی کا
مہینہ پہلا محرم ہے سالِ قمری کا

حساب ہوتے ہیں ابجد سے علم وحکمت کے
عدد بھی سانچے میں ڈھلتے رہے عبادت کے

مہینہ تیسرا اور سترہ ربیع الاوّل
عدد یہ بیس ہیں سرکارؐ کی ولادت کے

مہینہ ساتھواں ہے اور رجب کی تیرہ ہے
عدد بھی بیس ہیں کرّار کی ولادت کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مہینہ دوسرا اور ہیں سفر کی اٹھائیس
عدد یہ تیس ہیں سرکارؐ کی شہادت کے

نواں مہینہ تو اِکیس ماہِ رمضاں ہے
عدد بھی تیس ہیں کرار کی شہادت کے

ولادتوں کے عدد ان کے بیس بیس بنے
شہادتوں کے عدد بھی ہیں تیس تیس بنے

اِسی کو کہتے ہیں سو فی صدی خدا کی مدد
پچاس اِن کے عدد اور پچاس اُن کے عدد

کتابِ کنزِ خفی میں وہ جس کے قصے ہیں
علیؑ نبیؐ تو اُسی نور کے دو حصے ہیں

حرم سے لینے علیؑ کو نبیؐ نکلتا ہے
کہ نصف نور سے یوں نصف نور ملتا ہے

مجیبؔ جس نے علی مرتضیٰؑ کو جانا ہے
نبیؐ کو جانا ہے اُس نے خدا کو جانا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ جناب فاطمہ زہراؑ

ہائے کس حال میں اٹھی تری میت زہراؑ
کتنی پر ہول ہے یہ شامِ قیامت زہراؑ

باغِ فردوس کے سردار ترے گھر کے پلے
آئے جب شافعِ محشرؐ تری چادر کے تلے
دور اک پل میں ہوا ضُعفِ رسالتؐ زہراؑ

کیوں نہ قرآن تجھے مرکزِ تطہیر کہے
کیوں نہ اسلام تجھے کاتبِ تقدیر کہے
تیری ٹھوکر میں زمانے کی ہے قسمت زہراؑ

بعد بابا کے ترا ہوگیا جینا دوبھر
تیرے پہلو پہ گرایا گیا جلتا ہوا در
ہو گئی یوں ترے محسنؑ کی شہادت زہراؑ

پَسلیاں ٹوٹیں کمر ٹوٹی کلیجہ ٹوٹا
غم کے طوفان اٹھے صبر نہ تیرا ٹوٹا
تجھ پہ توڑی گئی ہر ایک مصیبت زہراؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سال اُٹھاّرواں راس آیا نہ بی بی تجھ کو
نوجوانی میں ہی آئی ہے ضعیفی تجھ کو
تونے کس عمر میں پائی ہے شہادت زہرا

آج اشفاقؔ اور انفاسؔ کے کُھل جائیں نصیب
مدتوں سے ہے یہی ایک تمنّائے مجیبؔ
ہو میسّر ترے روضے کی زیارت زہراؑ

قطعہ

مقصد حق سے ہے کتنا متصل زہراؑ کا گھر
کربلا میں ہوگیا ہے منتقل زہراؑ کا گھر
ایک قبر فاطمہؑ کل کیا ہوئی جو منہدم
آج کہلاتا ہے ہر شیعہ کا دل زہراؑ کا گھر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

حسینؑ آواز دے رہے ہیں مجھے گلے سے لگالو اماّں
مرے قدم کانپنے لگے ہیں مجھے گلے سے لگالو اماّں

اب اپنے بندِ کفن کو کھولو اب اپنی باہوں میں مجھ کو لے لو
بلا رہا ہے حسین اٹھّو مجھے گلے سے لگالو اماّں

بچھڑ کے تم سے نہ جی سکونگا میں کیسے فرقت کا غم سہونگا
یہ سوچکر پھٹ رہا ہے سینہ مجھے گلے سے لگالو اماں

یتیم بچّے اداس چہرے شبِ قیامت غموں کے پہرے
ہیں چارسوموت کے نظارے مجھے گلے سے لگالو اماّں

خموش کیوں ہو مجھے بتاؤ نہ یوں دُکھے دل کو پھر دکھاؤ
مری یتیمی پہ رحم کھاؤ مجھے گلے سے لگالو اماّں

یہ ظلم اور وہ نبیؐ کی اُمّت اندھیری شب اور تمہاری میت
قریب ہے اب تو وقتِ رخصت مجھے گلے سے لگالو اماّں

مدینے بھر میں ہے شورِ گریہ اندھیرا چاروں طرف ہے پھیلا
اٹھیگا کچھ دیر میں جنازہ مجھے گلے سے لگالو اماّں

تقی کی آنکھیں مجیبؔ کا دل ہوئے یتیموں کے غم میں شامل
کہ پھر بھی جینا ہوا ہے مشکل مجھے گلے سے لگالو اماّں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ویراں ہے دشتِ کربلا زینبؑ اکیلی ہوگئی
باغ نبیؐ لوٹا گیا زینبؑ اکیلی ہوگئی

غم کی گھٹا ہے چار سو پردیس میں عاشورہ کو
شہؑ کا بھرا گھر لٹ گیا زینبؑ اکیلی ہوگئی

عونؑ و محمدؐ چل بسے آئے زمین کو زلزلے
خیموں میں ہے شور بکا زینبؑ اکیلی ہوگئی

شبیرؑ کا سر کٹ گیا آندھی چلی طوفاں اٹھا
سورج یہ کہکر چھپ گیا زینبؑ اکیلی ہوگئی

اصغرؑ اٹھو اکبرؑ اٹھو اے قاسمؑ بے پر اٹھو
اٹھّو علمدارِ وفا زینبؑ اکیلی ہوگئی

بستر جلا اٹھا دھواں لائیں عدو نے بیڑیاں
جاگو مریضِ کربلا زینبؑ اکیلی ہوگئی

اہل ستم کے درمیاں ہیں ننگے سر شہزادیاں
کوئی نہیں ہے آسرا زینبؑ اکیلی ہوگئی

غم سے مجیبؔ آنکھیں ہیں تر تھا موخلیلؔ اپنا جگر
بھائی بہن سے چھٹ گیا زینبؑ اکیلی ہوگئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بھائی کی بے کسی پر ہمشیر رو رہی ہے
مہتابِ کربلا کی تنویر رو رہی ہے

شہؑ نے جواں کا لاشہ پیری میں کیا اٹھایا
خوابِ خلیلِ حق کی تعبیر رو رہی ہے

صغراؑ کے خط کو پڑھکر شہؑ بولے دیکھو اکبرؑ
تھرّا رہا ہے نامہ تحریر رو رہی ہے

سقائے شاہ پیاسا کیا علقمہ سے پلٹا
قرآنِ تشنگی پر تفسیر رو رہی ہے

مقتل میں لاشِ اصغر دفنا رہے ہیں سرورؑ
ننھی لحد بنا کر شمشیر رو رہی ہے

لمبا سفر اسیری عابدؑ کی ناتوانی
مغموم بیڑیاں ہیں زنجیر رو رہی ہے

زینبؑ کی بے ردائی کیا آسماں نے دیکھا
سورج کی آنکھیں نم ہیں تنویر رو رہی ہے

فکرِ مجیبؔ پڑھ کر نوحہ تقیؔ کا سنکر
گریہ کناں قلم ہے تحریر رو رہی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

میں ہوں بے ردا بھیاّ تو ہے بے کفن بھیاّ
دے تجھے کفن کیسے یہ تیری بہن بھیاّ

تھا وفاؤں پر جسکی ناز میری چادر کو
اب نہ وہ محافظ ہے اور نہ آسرا سرکو
قید ہوکے جاتی ہے میری انجمن بھیاّ

دھوپ سے دہکتے ہیں پتھروں سے انگارے
خاردار راہوں پر میں سفر کروں کیسے
آبلے ہیں پاؤں میں ہاتھ میں رسن بھیاّ

یاد ہیں وہ دن جب میں تھی یہاں کی شہزادی
اب اسیر کرلائی مجھکو بے کسی میری
کوفیوں کا مجمع ہے کیا کرے بہن بھیاّ

ظالموں نے برسائے جب مریض پر کوڑے
پشت سے لہو اُبلا روئے پاؤں کے چھالے
درد وغم سے عابدؑ کا کانپتا ہے تن بھیاّ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصر شام کی جانب اب قدم بڑھیں کیسے
شرم کھائے جاتی ہے مر نہ جاؤں غیرت سے
راستوں میں بیٹھے ہیں سارے مرد وزن بھیّاؔ

گودیاں ہوئیں خالی ذبح ہوگئے بچّے
کٹ کے رہگئیں شاخیں ہوگئے جُدا غنچے
ایک دوپہر ہی میں لٹ گیا چمن بھیّاؔ

وہ مجیبؔ کا لکھنا اور خلیلؔ کا پڑھنا
قبرِ شہؑ پہ زینبؑ کا گر کے یہ صدا دینا
چھوڑ کر تجھے کیسے جاؤںؔ میں وطن بھیّاؔ

قطعہ

بھائی تو سوگیا تھا بچاکر نماز کو
رکھلی بہن نے جاگ کے عزت نماز کی
زینبؑ نے ایک وقت میں دوکام ہیں کئے
عابدؑ کی دیکھ بھالی حفاظت نماز کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اونچا ہے آسماں سے پنجہ ترے علم کا
جنت میں ہو رہا ہے چرچا ترے علم کا

عباسؑ جب بھی ہم نے تیرا علم اٹھایا
لینے لگا فلک بھی بوسہ ترے علم کا

پڑھتا ہے چاند تیرے ایثار کی نمازیں
سورج بھی کر رہا ہے سجدہ ترے علم کا

اتنا بلند تو نے پرچم کو کر دیا ہے
پڑتا ہے دو جہاں پر سایہ ترے علم کا

ہر شئے سے آ رہی ہے آوازِ وا حُسیناؑ
جانے کہاں کہاں ہے چرچا ترے علم کا

اُسکے قدم ہمیشہ چومیگی کامیابی
اک بار جس نے چوما پنجہ ترے علم کا

یہ جزبہ ہائے ماتم یہ عزمِ نوحہ خوانی
مجلس میں بٹ رہا ہے صدقہ ترے علم کا

مقبولؔ اور امانتؔ پڑھتے ہیں تیرے نوحے
فکرِ مجیبؔ پر ہے سایہ ترے علم کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

لہرا رہا ہے پیاس کا پرچم لبِ فرات
ہوتا رہے حسینؑ کا ماتم لبِ فرات

غازیؑ کے ہاتھ کٹ گئے فریاد یا علیؑ
سر پیٹتے ہیں مرسلِ اعظمؐ لبِ فرات

ٹوٹی کمر حسینؑ کی زینبؑ کا دل پھٹا
مارا گیا جو وارثِ پرچم لبِ فرات

آواز دی دلیر نے شبیرؑ المدد
سینے میں گھٹ رہا ہے مرا دم لبِ فرات

مقتل میں ڈھونڈتے ہوئے غازیؑ کی لاش کو
ستّر جگہ گرے شہ عالمؑ لبِ فرات

پیاسا شہید ہوگیا سقّائے اہلبیتؑ
موجیں تڑپ کے کہتی ہیں ہر دم لبِ فرات

ٹھکرا دیا ہے جب سے جریؑ نے فرات کو
اس دن سے ہے فرات کا سر خم لبِ فرات

اہل عزا سے کہتے ہیں اشفاقؔ اور مجیبؔ
آؤ علم کو لیکے چلیں ہم لبِ فرات

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ سیّد سجّادؑ علیہ السلام

ہائے سجّادؑ کی تنہائی پہ رونا آیا
ناتوانی کو توانائی پہ رونا آیا

شورِ ماتم تھا اِدھر لوگ اُدھر ہنستے تھے
خیمے جلتے تھے اِدھر باجے اُدھر بجتے تھے
وقت کو ظلم کی شہنائی پہ رونا آیا

اک رسن بارہ گلے اور وہ اسیروں کی قطار
شمر کا پنجہ سکینہؑ کے وہ نازک رخسار
ناتواں بھائی کو ماں جائی پہ رونا آیا

پوچھا زینبؑ نے کہ کیوں روتے ہو بولو بھیّا
آئی آواز یہ بازارِ ستم ہے بہنا
بھائی کو یوں تری رسوائی پہ رونا آیا

جب سناں پر سرِ شبیرؑ کو روتے دیکھا
رو کے راہب نے کہا کاش میں اندھا ہوتا
آج ان آنکھوں کو بینائی پہ رونا آیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بولے عابدؑ مری گردن سے ٹپکتا تھا لہو
کھینچ کر جب مجھے دربار میں لے آئے عدو
اسطرح میری پزیرائی پہ رونا آیا

اٹھے سجادؑ جو دفنا کے بہن کا لاشہ
آسماں رویا زمیں روئی زمانہ رویا
قید خانے کو بھی اِس بھائی پہ رونا آیا

بولے مقبولؔ وامانتؔ سے تڑپکر یہ مجیبؔ
پشت پر کوڑے برستے ہی رہے ہائے نصیب
جب بھی سجادؑ کو ماں جائی پہ رونا آیا

قطعہ

نوکِ سناں پر شاہؑ کا سرقرآں کی تلاوت کرتا ہے
ہادیؑ دیں ہر حال میں یوں اُمّت کی ہدایت کرتا ہے
دھوپ کی شدت پاؤں میں بیڑی راہ میں کانٹے لمبا سفر
اَیسے کٹھن حالات میں بھی سجادؑ عبادت کرتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

اُمِّ لیلیٰؑ نے کہا پیٹ کے سینہ اکبرؑ
خوں میں غلطاں ہے ترا چاند سا چہرہ اکبرؑ

بی بیوں میں ہے یہ کہرام کہ اِناّ للہ
ماں کے ارمانوں کا اٹھتا ہے جنازہ اکبرؑ

کتنا ارماں تھا تری شادی رچانے کا مجھے
موت نے بڑھکے سجایا تیرا سہرا اکبرؑ

ہائے وہ حُسن وہ صورت وہ جوانی تیری
لمحہ بھر کے لئے بھولیگی نہ لیلیٰؑ اکبرؑ

سامنے میرے جوانی تری پامال ہوئی
رب نہ دکھلائے کسی کو یہ نظارہ اکبرؑ

جسکا اٹھارہ برس والا پسر مر جائے
اُس کا گھر رہنے کے قابل نہیں رہتا اکبرؑ

چین شاید دلِ مضطر کو مرے مل جائے
دو گھڑی کے لئے سینے سے تو لگ جا اکبرؑ

کیوں نہ پُردرد ہوں افکارِ خلیؔل اور مجیبؔ
پڑھ رہے ہیں وہ تری یاد میں نوحہ اکبرؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کمر شبیرؑ کی خم ہوگئی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے
زمین کربلا تھرا رہی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

کہا فضہؑ نے زینبؑ سے تڑپکر وہ دیکھو آرہے ہیں رَن سے سرورؑ
ضعیفی ٹھوکریں کھانے لگی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

بڑھاپے کا سہارا چھن گیا ہے تیرا بھائی اکیلا ہوگیا ہے
مری دنیا اُجڑ کر رہ گئی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

بہن زینبؑ چلو کلثومؑ اٹھو بھتیجے کی صفِ ماتم بچھالو
کمائی فاطمہؑ کی لٹ چکی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

سناں اکبرؑ کے سینے سے جو نکلی نکل آیا سناں کے ساتھ دل بھی
جوانی ہاتھ اپنے مل رہی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

ذرا سیدانیو حلقہ بنالو سنبھالو اُمِ لیلیٰؑ کو سنبھالو
نشانی مصطفیٰ کی مٹ چکی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

تڑپتی ہیں اِدھر لاچار پھوپیاں اُدھر بہنوں کے سر ہیں غم سے عریاں
علی اکبرؑ کی ماں غش میں پڑی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

دیارِ کربلا میں ہوکے نالاں مجیبؔ آتے ہیں یوسفؔ اور مہرباںؔ
فضا ماتم کی ہر سو چھا رہی ہے علی اکبرؑ کی میت آرہی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

مری جان قاسمؑ تو جب سے ہے چھوٹا
قیامت کی گھڑیاں گزرتی ہیں بیٹا

مرے پاس آ تیری زلفیں سنواروں
بلائیں لوں صدقہ میں تیرا اُتاروں
میں قربان تری نوجوانی کے بیٹا

جوانی میں کیسی تجھے نیند آئی
زرا دیکھ اٹھ میرے گھر کی تباہی
تری ماں پہ کوہِ مصیبت ہے ٹوٹا

تجھے میں نے گھوڑے سے گرتے بھی دیکھا
ترا جسم ٹکڑوں میں بٹتے بھی دیکھا
ترے تن کو شہؑ نے ردا میں سمیٹا

مرے سامنے تیرے تن کے ہیں ٹکڑے
کہ جیسے یہ قلبِ حسنؑ کے ہیں ٹکڑے
کروں کیسے میں تری میت اِکٹھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ راس آئی تیرا برس کی جوانی
اجل نے مٹائی حسنؑ کی نشانی
مرے گھر کو خود کربلا ہی نے لوٹا

تو خاموش کیوں ہے بتا میرے پیارے
بس ایک بار ماں کہکے مجھ کو بلا لے
تو کیوں اِس طرح اپنی ماں سے ہے روٹھا

حیاتِ مجیبِؔ حزیں طول کردے
دعائے امانتؔ بھی مقبولؔ کردے
یہ سارے ہیں تیرے عزادار بیٹا

قطعہ

پرُنور ہیں فضائیں معطر چمن ہے آج
جشنِ ظہور قاسمؑ گُل پیرہن ہے آج
بابِ حَسنؑ پہ بھیڑ فرشتوں کی ہے مجیبؔ
جنت سے بھی حسین درِ پنجتنؑ ہے آج

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

عونؑ و جعفرؑ آ گئے ہیں خون میں ڈوبے ہوئے
ماں نے بچوں کی وفا پر شکر کے سجدے کیے

کہتے تھے عونؑ و محمدؑ اے شہؑ ہر دوسرا
یہ گزارش ہے ہماری ماں سے کہدینا زرا
قتل ساحل پر ہوئے بچے بنا پانی پیئے

عصر کے ہنگام یہ کیسی چلی بادِ خزاں
ہوگیا تاراج گلشن چھا گئیں ویرانیاں
بُجھ گئے مقتل میں زینبؑ کی اُمیدوں کے دیئے

اک یہ اک آوازِ ماتم قتل گاہوں سے اٹھی
زینبؑ دلگیرؑ کی گودی اُجڑ کر رہ گئی
شاہزادے موت کی گودی میں جاکر سو گئے

گرِ پڑا کوہِ مصیبت اہلبیتِ پاک پر
زینبِؑ مضطرؑ گریں غش کھا کے جلتی خاک پر
شاہ جب گھر میں گئے بچوں کے لاشوں کو لیئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بال بکھرائے ہوئے رونے لگیں سیدانیاں
اپنے منہ پر خال مل کر کرتی تھی زینبؑ فغاں
نونہالوں سے بچھڑ کر ماں بھلا کیسے جیے

کانپ اُٹھا آسماں آیا زمیں کو زلزلہ
چوم کر لاشوں کو جسدم بولے شاہِ کربلا
چاند پر قربان تارے ہو گئے ہنستے ہوئے

بولے مقبولؔ اور امانتؔ آ کے ساحل کے قریب
شہ کے جب دونوں سپاہی نہر پر پہنچے مجیبؔ
چھوڑ کر دریا کو بھاگے اشقیا کہتے ہوئے

قطعہ

گردن اُدھر حسینؑ کے تن سے جُدا ہوئی
زینبؑ اِدھر مبلّغۂ کربلا ہوئی
بھائی کا ایک سجدہ بچانے کے واسطے
شب کی نماز تک نہ بہن سے قضا ہوئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بابا کسی غریب کا ایسا سفر نہ ہو
غربت میں اسطرح کوئی ویران گھر نہ ہو

میں دیکھتی رہی کہ ہوا قتل آپ کا
دکھلائے رب نہ بیٹی کو یہ حال باپ کا
سر جسم سے کسی کے جدا اسقدر نہ ہو

داغِ یتیمی کیا ہے خبر تک نہ تھی مجھے
یہ بات آپ ہی نے تو بتلائی تھی مجھے
بچہ وہی یتیم ہے جسکا پدر نہ ہو

جب بھی طمانچے مارتا تھا شمرِ بد گہر
بابا تڑپ تڑپ کے میں گرتی تھی خاک پر
بیٹی کے آگے باپ کا نیزے پر سر نہ ہو

کوفے کی راہ میں کبھی بازارِ عام میں
اہلِ ستم کے سامنے دربارِ شام میں
میری طرح کسی کا بھی عُریان سر نہ ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جکڑا ہوا ہے میرا گلا رسیوں کے بیچ
میں بے ردا کھڑی تھی تماشائیوں کے بیچ
بازارِ شام جیسی کوئی رہ گزر نہ ہو

گودی میں اپنی لیکے سرِ شاہ انسؑ وجاں
محسنؔ مجیبؔ بالی سکینہ نے کی فغاں
مجھ غم زدہ کی طرح کوئی بے پدر نہ ہو

قطعہ

کنیزوں کو سکینہؑ حوصلہ خیرات کرتی ہے
اسیری میں رہائی کی ادا خیرات کرتی ہے
حجاب و عفت و شرم و حیا پردہ نقاب عصمت
یہ زیور اب بھی زینبؑ کی ردا خیرات کرتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

جاگ مری جان مری جان علی اصغرؑ
ماں ہے پریشان پریشان علی اصغرؑ

لے گئی ہَل مِنْ کی صدا تجھکو سرِ کربلا
عمر تھی چھ ماہ کی اور کام تو صدیوں کا تھا
تونے بس اک آن میں یہ فاصلہ طے کرلیا
اٹھ اے مرے دین کی پہنچان علی اصغرؑ

جھولا تو ویران ہے میں جھولا جھلاؤں کسے
گود بھی خالی ہے مری لوری سناؤں کسے
بول مرے تشنہ دہن دودھ پلاؤں کسے
شام ہوئی آجا مری جان علی اصغرؑ

تجھکو قضا کھینچ کے اس دشت میں جب لائی تھی
پیاس کی شدت سے لبوں پر تری جان آئی تھی
عصر تلک آگ تو سورج نے بھی برسائی تھی
اب بھی دہکتا ہے یہ میدان علی اصغرؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیرے شلوکے ترا کرتا مرے تشنہ دہاں
تیرا گلو بند ترے جھولے کی کچھ لکڑیاں
گھٹنیوں چلنا وہ ترا وہ تری انگڑائیاں
یہ ہیں مرے جینے کے سامان علی اصغرؑ

مقصد شبیرؑ کو دی تو نے نئی زندگی
تو نے سمندر کے مقدر میں لکھی تشنگی
سونپ دی اسلام کے ہونٹوں کو ہنسی سونپ دی
تجھ پہ مری جان ہو قربان علی اصغرؑ

سوچتی تھی گھر کو بڑی شان سے جاؤنگی میں
تیری جوانی کے حَسیں خواب سجاؤنگی میں
تجھکو تیرے دادا علیؑ جیسا بناؤنگی میں
خاک میں سب مل گئے اَرمان علی اصغرؑ

گریہ کناں سب ہیں محبؔ اصغر بے شیرؑ پر
روتے ہیں مقبولِؔ حزیں اپنا جگر تھام کر
اصغر بے شیرؑ کی ماں کہتی ہیں سرپیٹ کر
دل میں ہے اک درد کا طوفان علی اصغرؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

صغراؑ نے خط میں لکھا اکبرؑ چلے بھی آؤ
مشکل ہے میرا جینا اکبرؑ چلے بھی آؤ

بابا کی یاد مجھ کو تڑپا رہی ہے بھائی
بہنوں کا وہ بچھڑنا پھوپیوں کی وہ جدائی
پھٹتا ہے غم سے سینہ اکبرؑ چلے بھی آؤ

فرقت کا جان لیوا صدمہ سہوں میں کب تک
خالی مکاں میں تنہا بھیا رہوں میں کب تک
ویران ہے مدینہ اکبرؑ چلے بھی آؤ

تنہائیوں نے بھیا چھینی مری جوانی
بیماریوں سے مجھ پر چھانے لگی ضعیفی
اجڑی ہے میری دنیا اکبرؑ چلے بھی آؤ

کیسے جیوں بتاؤ تم سب سے میں بچھڑ کر
بے ہوشیوں کے حملے ہوتے ہیں مجھ پہ اکثر
کس کو سناؤں دکھڑا اکبرؑ چلے بھی آؤ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے چچا سے کہہ دو صغرا کو لینے آئیں
بیمار ہے بھتیجی اس پر ترس تو کھائیں
تکتی ہوں کب سے رستہ اکبرؑ چلے بھی آؤ

میری طرف سے بھیا اصغرؑ کو پیار کرنا
ماں باپ کو بہن کو میرا سلام کہنا
یاد آرہا ہے کنبہ اکبرؑ چلے بھی آؤ

انفاسؔ پیٹ کر سر اشفاق سے یہ بولے
جس دم مجیبؔ ہم سب کرب وبلا میں پہنچے
قاصد نے خود پکارا اکبرؑ چلے بھی آؤ

قطعہ

یوسفؑ کا حسن حسن کی پہلی مثال ہے
اور یوسف حسینؑ مکمل جمال ہے
دیکھا جو دینِ حق کا سراپا تو یوں لگا
اکبرؑ کی عمر آج بھی اٹھّارہ سال ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

درحالِ صبحِ عاشورہ

اے کربلا بچھا دے مصلّیٰ حسینؑ کا
رن میں اذان دیتا ہے بیٹا حسینؑ کا

اکبرؑ کی یہ اذان وہ عاشور کی سحر
مصروف ہے نماز میں کُنبہ حسینؑ کا

تسبیحِ کبریا کی صدائیں بلند ہیں
ڈوبا ہے ذکرِ حق میں قبیلہ حسینؑ کا

راہِ خدا میں شوقِ شہادت لئے ہوئے
تیار ہورہا ہے گھرانہ حسینؑ کا

گھیرے ہوئے ہیں چاروں طرف سے عدوئے دیں
آفت میں مبتلا ہے قبیلہ حسینؑ کا

اٹھتی ہیں العطش کی صدائیں خیام سے
تھرا رہا ہے غم سے کلیجہ حسینؑ کا

تیاریاں ہیں فوجِ یزیدی میں جنگ کی
مصروفِ امتحان ہے قبیلہ حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کلثومؑ لے رہی ہیں بلائیں حسینؑ کی
زینبؑ اتارتی رہیں صدقہ حسینؑ کا

بچوں میں ہائے پیاس کا اٹھے گا شور و غل
ہٹ جائے گا فرات سے خیمہ حسینؑ کا

تاراج ہوگا دشت میں فروہؑ کا گلستاں
ہوجائے گا شہید بھتیجا حسینؑ کا

برچھی جگر پہ کھائے گا جب اکبر جواں
پھٹ جائے گا غموں سے کلیجہ حسینؑ کا

اکبرؑ کی نوجوانی جوانی پہ روئے گی
کھائے گا ٹھوکریں جو بڑھاپا حسینؑ کا

خوں میں نہا کے آئیں گے زینبؑ کے نونہال
گردن پہ تیر کھائے گا بچہ حسینؑ کا

تیر ستم چلے گا گلوئے صغیرؑ پر
رنگین ہوگا خون سے چہرہ حسینؑ کا

دریا پہ قبضہ کر کے بھی تشنہ لبی کے ساتھ
سوجائے گا ترائی پہ سقاؑ حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عباسؑ بھی حسینؑ سے ہوجائیں گے جدا
کوئی نہ ہوگا پوچھنے والا حسینؑ کا

حُرِ جریؑ زُہیرؑ و سعیدؑ و حبیبؑ و جونؑ
سب ساتھ چھوڑ جائیں گے آقا حسینؑ کا

انصار و اقرباء بھی بچھڑ جائیں گے تمام
پرسان حال کوئی نہ ہوگا حسینؑ کا

یہ روز روزِ ذبحِ حسینؑ غریب ہے
ہوگا تمام آج ہی وعدہ حسینؑ کا

بالی سکینہؑ سوئیں گی اب فرشِ خاک پر
بیٹی سے چھوٹ جائے گا سینہ حسینؑ کا

سیدانیوں میں غل ہے کہ اے ربِ کرد گار
سر پر رہے یتیموں کے سایہ حسینؑ کا

خیموں میں وا حسینا کا اٹھے گا شور و غل
رن کی طرف جو نکلے گا گھوڑا حسینؑ کا

جا کر جدار کوفہ سے ٹکرائیں گے عدو
ہنگامِ عصر ہوگا جو حملہ حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کردے گی اپنی جیت کا اعلان کربلا
ہوگا ادا جو آخری سجدہ حسینؑ کا

چاروں طرف سے تیر چلیں گے حسینؑ پر
زیں سے زمیں پہ آئے گا لاشہ حسینؑ کا

برسات ہوگی خون کی اٹھیں گی آندھیاں
سر تن سے کاٹا جائے گا مولا حسینؑ کا

ہنگامِ ذبح آکے سرِ دشتِ کربلا
ماتم کریں گی فاطمہ زہراؑ حسینؑ کا

رن کی زمین بالوں سے جھاڑیں گی سیدہ
پامال ہوگا گھوڑوں سے لاشہ حسینؑ کا

ٹکڑوں میں شاہِ دین کا بٹ جائے گا بدن
کیسے بھلا اٹھے گا جنازہ حسینؑ کا

خیموں میں قتل شاہِ ہداؑ کی خبر لئے
آئے گا قتل گاہ سے گھوڑا حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شامِ غریباں آئے گی جل جائیں گے خیام
بے دین لوٹ لیں گے اثاثہ حسینؑ کا

نیزوں سے چھنی جائیں گی بہنوں کی چادریں
رسّی میں جکڑا جائے گا کنبہ حسینؑ کا

بستر مریض شاہؑ کا کھینچیں گے اشقیاء
قیدی بنایا جائے گا بیٹا حسینؑ کا

غم سے پھٹیں گے زینبؑ و کلثومؑ کے جگر
نیزے پہ سر چھڑے گا جو آقا حسینؑ کا

کرب و بلا سے کوفہ و کوفے سے شام تک
ہو کر اسیر جائے گا کنبہ حسینؑ کا

شمرِ لعین جب بھی طمانچے لگائے گا
لیتی رہے گی نام سکینہ حسینؑ کا

فرطِ الم سے کانپ اٹھیں گے فلک نشیں
اہل زمیں پڑھیں گے جو نوحہ حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سینوں میں جب تلک یہ دھڑکتے رہیں گے دل
تابوت ہم اٹھائیں گے آقا حسینؑ کا

چھڑتے رہیں گے دینِ محمدؐ کے تذکرے
ہوتا رہے گا دہر میں چرچا حسینؑ کا

آواز واحسینا کی ہر شئے سے آئے گی
ماتم کرے گا سارا زمانہ حسینؑ کا

اہلِ عزاء کہیں گے یہ ہر ایک سے مجیب
دو مادرِ حسینؑ کو پرسہ حسینؑ کا

قطعہ

اذاں ہو صبر کی اور شکر کی اقامت ہو
مصلیٰ تیروں کا خنجر تلے عبادت ہو
یہ کہہ کے سجدے سے اٹھ کر سناں پہ آئے حسینؑ
نماز ہوچکی قرآں کی اب تلاوت ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الوداع

الوداع والوداع شاہِ شہیداںؑ الوداع
اے حسین ابنِ علی دو جگ کے سلطاں الوداع

ظالموں نے گھیر کر لوٹا ہے تیرا گھر کا گھر
دشتِ غربت میں بلا کر تجھ کو مہماں الوداع

راہِ حق میں اصغرِ بے شیرؑ کا دے کر گلا
دینِ حق کی مشکلیں کی تو نے آساں الوداع

چہرۂ اقدس پہ اپنے مل کے اصغرؑ کا لہو
امتِ جد پر کیا ہے تو نے احساں الوداع

تین ساعت جسم تیروں پر ترا ٹھہرا رہا
کردئے زہراؑ نے بالوں کو پریشاں الوداع

سر ترا کاٹا گیا جب فاطمہؑ کی گود میں
زیرِ خنجر تھا ترے ہونٹوں پر اماں الوداع

جب جدائی ہوگئی تیرے سر و تن میں حسینؑ
نوکِ نیزہ پر سنایا تو نے قرآں الوداع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوگئی گھوڑوں سے جس دم لاش تیری پائمال
خون سے پھر ہوگیا رنگین میداں الوداع

صبح سے تا عصر زہراؑ کی کمائی لٹ گئی
کل جو گھر آباد تھا وہ اب ہے ویراں الوداع

بعد تیرے امتحانِ صبر دینے کے لئے
زینبؑ مضطر ہے اور شام غریباں الوداع

بے کفن لاشے شہیدوں کے پڑے ہیں دشت میں
اہلِ بیتِ مصطفیؐ کے سر ہیں عُریاں الوداع

سہمی سہمی بی بیاں ہیں اب رسن بستہ یہاں
اور مناتے ہیں وہاں جلاد خوشیاں الوداع

آبروئے دین پیغمبرؐ کا تھا کتنا خیال
تو نے سب کچھ کردیا ہے دیں پہ قرباں الوداع

دیکھ کر عاشور کے دن وہ تری قربانیاں
ہے خدائے لم یزل بھی تجھ پہ نازاں الوداع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آخری دن عشرۂ ماہِ محرّم کا ہے آج
اب عزا خانے بھی ہو جائیں گے ویراں الوداع

جا رہی ہے زینبِ مضطر دیارِ شام کو
کر کے فتحِ دینِ پیغمبرؐ کا اعلاں الوداع

ڈال کر قصرِ ستم میں تیری مجلس کی بنا
کر گئیں زینبؑ عزاداروں پہ احساں الوداع

ذوالجناح تابوت ماتم تعزیہ مشک و علم
کربلا والوں کے غم کی ہیں یہ پہچاں الوداع

یاد کر کے اے شہیدِ حق تیری تشنہ لبی
علقمہ اب بھی ہے تیرے غم میں نالاں الوداع

سالِ آئندہ تلک گر زندگی باقی رہے
پھر منائیں گے تیرا غم شاہِ ذیشاں الوداع

یہ زمیں تحسینؔ کی ہے اور ترا نوحہ مجیبؔ
دونوں پائیں گے صلہ محشر میں یکساں الوداع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

RUMOOZ-E-AQEEDATH

Majmooa
Manqabat Salam-o-Naohajaat

Shayer-e-Ahlebaith

MUJEEB ALIPURI

Alipur Karnataka India   Cell:00-91-9880065046

AMAN GEMS

5/7,SOI Kachang Chantaburi, Thailand

Cell:0066873264590, 0066831229942

E-mail:mujeebraza14@yahoo.com

Published by:

BENEFIT JEWELRY CO., LTD.,

316/10, Silom Road, Sita Building

Near Novotel Hotel, Bangkok-10500

Thailand

E-mail:benefitjewelry@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas